THU.2.Jan.2025
VOLUME:20 NO: 02
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعرات 2/جنوری 2025
جلد:20 شمارہ: 02
یکم/رجب المرجب 1446ھ
قیمت 3=00 روپئے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

کنگن جویلرس
الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

فلم 'پشپا 2' بھگدڑ واقعہ کا نیا موڑ۔ ڈی جی پی اور کمشنر کو قومی انسانی حقوق کمیشن کی نوٹس، 4 ہفتے میں جواب دینے کی ہدایت

حیدرآباد۔ یکم جنوری، (سیاست نیوز) فلم 'پشپا 2' کے پریمیئر شو کے موقع پر بھگدڑ کا واقعہ تلنگانہ سے نکل کر قومی انسانی حقوق کمیشن تک پہنچ چکا ہے۔ قومی انسانی حقوق کمیشن نے ڈائرکٹر جنرل پولیس اور کمشنر پولیس حیدرآباد کو نوٹس جاری کرتے ہوئے بھگدڑ واقعہ کے سلسلہ میں تفصیلات پیش کرنے کی ہدایت دی ہے۔ 4 ڈسمبر کو 'پشپا 2' کے پریمیئر شو کے موقع پر آر ٹی سی چوراہے پر واقع سندھیا تھیٹر میں بھگدڑ کے واقعہ کے سلسلہ میں حیدرآباد کے ایڈوکیٹ راما راؤ نے قومی انسانی حقوق کمیشن سے شکایت کی۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ پریمیئر شو کے موقع پر ہیرو الوارجن کی آمد اور پولیس لاٹھی چارج کے نتیجہ میں بھگدڑ پیدا ہوئی جس میں ریوتی نامی خاتون کی موت واقع ہوئی جبکہ ان کے فرزند سری تیجا شدید زخمی ہوئے۔ ایڈوکیٹ کی شکایت پر کمیشن نے ڈائرکٹر جنرل پولیس اور کمشنر پولیس کو ہدایت دی کہ اس واقعہ کے سلسلہ میں سینئر رینک پولیس عہدیدار کے ذریعہ تحقیقاتی رپورٹ پیش کی جائے۔ رپورٹ کی پیشکشی کیلئے 4 ہفتے کی مہلت دی گئی ہے۔ قومی انسانی حقوق کمیشن کی پولیس کو نوٹس سے بھگدڑ کا واقعہ نیا رخ اختیار کر چکا ہے۔ پولیس نے الوارجن کو گرفتار کیا تھا لیکن وہ ہائی کورٹ سے ضمانت پر ہیں۔ اسی دوران وزیر پنچایت راج ڈی انو سیا سیتکا نے کمس ہاسپٹل پہنچ کر زخمی لڑکے سری تیجا کی عیادت کی اور ڈاکٹرس سے صحت کے بارے میں معلومات حاصل کی۔ ڈاکٹرس نے بتایا کہ سری تیجا کی حالت میں سدھار ہو رہا ہے اور وینٹلی لیٹر نکال دیا گیا ہے اور وہ اپنے طور پر سانس لے رہے ہیں۔ ڈاکٹرس کے مطابق مکمل صحت یابی کیلئے وقت لگ سکتا ہے۔ سری تیجا کی عیادت کے موقع پر ریاستی وزیر جذبات سے مغلوب ہوگئیں اور انہوں نے حکومت کی جانب سے متاثرہ خاندان کی ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔

سنبھل: باؤڑی کی کھدائی میں اچانک نکلنے لگا دھواں، خطرناک اشارہ ملتے ہی اے ایس آئی نے مزدوروں کو نکالا باہر!

اتر پردیش کے سنبھل میں تاریخی 'رانی کی باوڑی' کی کھدائی بدھ کے روز اس وقت روک دی گئی جب اندر سے دھوئیں کی طرح کچھ نکلتا ہوا محسوس ہوا۔ آج اس باوڑی میں کھدائی کا تیرہواں دن تھا اور دوسری منزل کا دروازہ بھی دکھائی دینے لگا تھا۔ کھدائی جاری تھی، لیکن اے ایس آئی کی سروے ٹیم کو کچھ خطرناک اشارہ ملا، جس کے بعد مزدوروں کو باوڑی کے اندر جانے سے روک دیا گیا۔ اے ایس آئی ٹیم نے خطرہ کا اندیشہ ظاہر کیا ہے اور کوئی دردناک واقعہ نہ ہو، اس لیے مزدوروں سے کام فی الحال روکنے کو کہہ دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سنبھل ضلع کے چندوسی واقع لکشمن گنج محلہ میں کئی دنوں سے باوڑی کی کھدائی چل رہی ہے۔ بدھ کے روز جب تیرہویں دن کی کھدائی چل رہی تھی تو اے ایس آئی کی ٹیم نے یہاں پر اپنا سروے جاری رکھا۔ تقریباً 25 فیٹ تک باوڑی کی کھدائی ہونے کے بعد اس میں دوسری منزل کا دروازہ دکھائی دینے لگا۔ بتایا جاتا ہے کہ اے ایس آئی کی ٹیم نے بدھ کو جب باوڑی کی دوسری منزل کے اندر جا کر سروے کیا تو یہ جانکاری سامنے آئی کہ دیواریں کمزور ہیں اور نیچے آکسیجن کی کمی جیسے اشارے بھی ملے۔ اس کے بعد اے ایس آئی محکمہ کی ٹیم نے مزدوروں کو دوسری منزل کے اندر جانے سے روک دیا۔ ساتھ ہی باوڑی میں کھدائی کا کام بھی فوری طور پر بند کر دیا گیا۔

ہندوستان اور پاکستان نے جوہری تنصیبات کی فہرست کے ساتھ ساتھ ماہی گیروں و سویلین قیدیوں کی فہرست کا کیا تبادلہ

نئی دہلی: ہندوستان اور پاکستان نے بدھ (یکم جنوری) کو اپنی جوہری تنصیبات کی فہرستوں کا ایک دوسرے کے ساتھ تبادلہ کیا۔ یہ تبادلہ دونوں ملکوں کے درمیان ایک سمجھوتہ کے تحت کیا گیا ہے۔ یہ سمجھوتہ دونوں ملکوں کو ایک دوسرے کے جوہری ٹھکانوں پر حملہ کرنے سے روکتا ہے اور یہ 3 دہائیوں سے چلی آ رہی روایت کا ایک حصہ ہے۔ اس تبادلے کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے وزارت خارجہ (ایم ای اے) نے بتایا کہ ''یہ تبادلہ جوہری تنصیبات اور سہولیات پر حملوں کو روکنے کے سمجھوتے کے تحت کیا گیا ہے۔ یہ فہرست نئی دہلی اور اسلام آباد میں ایک ساتھ سفارتی چینلز کے ذریعہ شیئر کی گئی۔'' واضح ہو کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان اس فہرست کا تبادلہ ہر سال یکم جنوری کو ہوتا ہے اور دونوں ملکوں کو ایک دوسرے کو بتانا ہوتا ہے کہ ان کے جوہری تنصیبات اور سہولیات اس سمجھوتے کے دائرے میں ہیں۔ اس سمجھوتے پر 31 دسمبر 1988 کو دونوں ملکوں نے دستخط کیا تھا۔ اس سمجھوتے کا مقصد دونوں ملکوں کے درمیان جوہری تنصیبات کی حفاظت کو یقینی بنانا ہے۔ تاکہ جوہری جنگ یا حملے کے امکانات کو کم کیا جا سکے۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان 34 ویں بار ہے جب اس فہرست کا تبادلہ ہوا ہے۔ یکم جنوری 1992 سے یہ تبادلہ مسلسل ہو رہا ہے۔ جوہری تنصیبات کی فہرستوں کے تبادلے کے علاوہ آج ہندوستان اور پاکستان نے ایک دوسرے کے قبضے میں رہ رہے سویلین قیدیوں اور ماہی گیروں کی فہرستوں کا بھی تبادلہ کیا ہے۔ یہ تبادلہ 2008 کے 'قونصلر رسائی' کے معاہدے کے تحت ہوا جس کے مطابق دونوں ملک کو ہر سال یکم جنوری اور یکم جولائی کو ایک دوسرے کو اپنے قبضے میں موجود سویلین قیدیوں اور ماہی گیروں کی فہرست دینی ہوتی ہے۔ ہندوستان نے 381 سویلین قیدیوں اور 81 ماہی گیروں کی فہرست سونپی ہے۔ فہرست میں شامل یہ لوگ یا تو پاکستانی ہیں یا ان کے پاکستانی ہونے کا شبہ ہے۔ وہیں پاکستان نے 49 سویلین قیدیوں اور 217 ماہی گیروں کے ناموں کی فہرست شیئر کی ہے جو یا تو ہندوستانی ہیں یا ان کے ہندوستانی ہونے کا شبہ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستانی وزارت خارجہ نے پاکستان سے کہا ہے کہ وہ جلد از جلد ان سویلین قیدیوں، ماہی گیروں اور لاپتہ ہندوستانی فوجیوں کو رہا کرے اور انہیں ہندوستان بھیجے۔ ساتھ ہی ہندوستان نے کہا ہے کہ 138 ہندوستانی سویلین قیدیوں اور ماہی گیروں کو جلد رہا کیا جائے جنہوں نے اپنی سزا پوری کر لی ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستان نے پاکستان سے یہ بھی کہا ہے کہ جو 18 ہندوستانی شہری پاکستان کی جیلوں میں ہیں اور جن کو اب تک 'قونصلر رسائی' فراہم نہیں کی گئی ہے انہیں فوراً 'قونصلر رسائی' دی جائے۔ علاوہ ازیں وزارت خارجہ نے پاکستان سے گزارش کی ہے کہ وہ سبھی ہندوستانی سویلین قیدیوں اور ماہی گیروں کے تحفظ کو اس وقت تک یقینی بنائے جب تک اسے ہندوستان واپس نہیں بھیج دیا جاتا۔

'کرتویہ پتھ' پر یوم جمہوریہ پریڈ دیکھنے کے لیے کل سے شروع ہوگی ٹکٹوں کی بکنگ، آیئے جانیں کہاں اور کیسے ملے گا ٹکٹ

دہلی میں یوم جمہوریہ پریڈ اور بیٹنگ ریٹریٹ کو براہ راست دیکھنے کے لیے ٹکٹوں کی فروخت 2 جنوری 2025 سے شروع کر دی جائے گی۔ 26 جنوری 2025 کو یوم جمہوریہ کے موقع پر پریڈ دیکھنے کے لیے ٹکٹوں کی قیمت 20 اور 100 روپے مقرر کی گئی ہے۔ ٹکٹوں کی فروخت میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ گھر بیٹھے موبائل کے ذریعہ ویب سائٹ پر جا کر ٹکٹ بُک کر سکتے ہیں۔ واضح ہو کہ ہر سال 26 جنوری کو ہندوستان کی راجدھانی دہلی میں 'کرتویہ پتھ' پر عظیم الشان پریڈ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ یہ پریڈ ہندوستان کی فوجی طاقت، ثقافتی وراثت اور قومی اتحاد کو ظاہر کرتی ہے۔ 'کرتویہ پتھ' پر یوم جمہوریہ پریڈ اور بیٹنگ ریٹریٹ دیکھنے کے لیے ٹکٹ کی آن لائن بکنگ کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے وزارت دفاع کی آفیشیل ویب سائٹ پر وزٹ کر سکتے ہیں یا پھر اس لنک https://aamantran.mod.gov.in/login پر جا کر گھر بیٹھے اپنے موبائل سے لاگ اِن کر سکتے ہیں۔ لنک پر کلک کرنے کے بعد نیچے دیے گئے 'گرین آپشن' (Book your ticket here) پر کلک کریں۔ پھر نیچے دیے گئے 'او ٹی پی آپشن' پر کلک کریں اور موبائل پر موصول ہوئے او ٹی پی کو درج کر کے ٹکٹ بکنگ سے متعلق آگے کی کارروائی مکمل کر سکتے ہیں۔ یوم جمہوریہ پریڈ دیکھنے کے لیے موبائل ایپ 'آمنترن' بھی ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ وزارت دفاع کی آفیشیل ویب سائٹ پر دیے گئے 'کیو آر' کوڈ کی اس میں مدد لی جا سکتی ہے۔ اگر پریڈ کے لیے آف لائن ٹکٹ بُک کرنا چاہتے ہیں تو 'سینا بھون' کے گیٹ نمبر-2 پر 2 سے 5 جنوری کے درمیان بکنگ کر سکتے ہیں۔ شاستری بھون کے گیٹ نمبر-3، جنتر منتر کے مین گیٹ کے قریب پرگتی میدان کے گیٹ نمبر-1 اور راجیو چوک کے گیٹ نمبر-7 اور 8 سے بھی ٹکٹ خرید سکتے ہیں۔ 26 جنوری 2025 کی یوم جمہوریہ کی تقریبات سے متعلق مزید معلومات کے لیے rashtraparv.mod.gov.in/ ویب سائٹ پر جا سکتے ہیں۔

امریکہ میں نئے سال کا جشن ماتم میں تبدیل، ہجوم پر چڑھا بے قابو ٹرک، 10 افراد کی موت

نیو اورلینز: امریکہ میں نئے سال کے موقع پر ایک بڑا حادثہ پیش آیا ہے۔ امریکہ کے شہر نیو اورلینز میں ایک شخص نے مبینہ طور پر ہجوم کے درمیان ٹرک گھسا دیا۔ اس ٹرک نے 10 لوگوں کو کچل دیا جب کہ 30 لوگ شدید طور پر زخمی ہوئے ہیں۔ ذرائع سے ملی اطلاعات کے مطابق پولیس نے بدھ (یکم جنوری 2025) کو اس واقعہ کے متعلق جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ ''شہر کے معروف 'بوربن اسٹریٹ' علاقہ میں ایک کار (حالانکہ میڈیا رپورٹس میں ٹرک کی بات کہی جا رہی ہے) لوگوں کے گروپ میں گھس گئی اور ان کو کچل دیا۔ اس بڑے حادثے پر کارروائی کی جا رہی ہے۔ حادثہ میں نامعلوم تعداد میں لوگوں کی موت ہوئی ہے۔'' حادثے کے وقت موجود لوگوں کے مطابق ایک ٹرک بھیڑ میں گھس گیا اور ڈرائیور گاڑی سے باہر نکل کر فائرنگ کرنے لگا، جس کے بعد پولیس نے بھی جوابی فائرنگ کی۔ نیو اورلینز کی 'ہنگامی تیاری ایجنسی' نے حادثہ کے متعلق پہلے ہی لوگوں کو آگاہ کر دیا تھا اور کہا تھا کہ لوگ اس علاقے سے دور رہیں۔ اس معاملے میں ایک دیگر پولیس آفیسر نے بتایا کہ ''ابتدائی رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ ایک کار نے لوگوں کی ایک جماعت کو ٹکر ماردی۔ زخمیوں کے متعلق کوئی خبر نہیں ہے لیکن کچھ لوگوں کے مارے جانے کی خبر ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ اس اندوہناک واقعہ سے متعلق لوئیزیانا کے گورنر جیف لینڈری نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے۔ اس پوسٹ میں انہوں نے کہا کہ ''آج صبح 'بوربن اسٹریٹ' پر تشدد کا ایک خوفناک واقعہ پیش آیا ہے۔''

نئے سال میں مسافروں کو ایئر انڈیا کا تحفہ، اب گھریلو فلائٹ میں بھی پرواز کے دوران فری وائی فائی کا کر سکیں گے استعمال

نئی دہلی: نئے سال 2025 کے پہلے ہی دن فلائٹ میں سفر کرنے والوں کے لیے ایک خوش آئند خبر نکل کر سامنے آئی ہے۔ ایئر انڈیا نے اپنے گھریلو روٹ پر سفر کرنے والے مسافرین کو پرواز کے دوران فری وائی فائی کا تحفہ دیا ہے۔ ٹاٹا گروپ کی ایئر لائن 'ایئر انڈیا' نے بدھ (یکم جنوری 2025) کو اعلان کیا کہ وہ گھریلو فلائٹ میں وائی فائی فراہم کرنے والی پہلی ایئر لائن بن گئی ہے۔ ایئر لائن نے اس بارے میں مزید بتایا کہ ایئربس اے 350، بوئنگ 9-787 اور منتخب ایئربس اے 321 نیو کی فلائٹ میں سوار مسافرین 10،000 فٹ سے اوپر وائی فائی کا استعمال کرتے ہوئے براؤزنگ کر سکیں گے۔ ساتھ ہی انٹرنیٹ کا استعمال کرتے ہوئے اپنے دوستوں اور اہل خانہ کو میسج کر سکیں گے۔ ایئر لائن کی جانب سے بتایا گیا کہ وائی فائی سروس لیپ ٹاپ، ٹیبلیٹ اور آئی او ایس یا اینڈرائیڈ او ایس والے اسمارٹ فون پر مفت دستیاب ہوگی۔ اس طرح مسافر ایک وقت میں متعدد ڈیوائس پر انٹرنیٹ کا استعمال کر سکیں گے۔ واضح ہو کہ وائی فائی سروس ایئر انڈیا کے بین الاقوامی روٹ نیویارک، لندن، پیرس اور سنگاپور پر پہلے سے ہی فراہم کی جا رہی ہے۔ لیکن اب اسے گھریلو روٹ پر پائلٹ پروجیکٹ پروگرام کے تحت شروع کر دیا گیا ہے۔ ایئر انڈیا نے امید ظاہر کی ہے کہ مسافروں کو یہ سہولت کافی پسند آئے گی۔ آنے والے وقت میں ایئر انڈیا کا منصوبہ ہے کہ تمام مسافر بردار طیاروں میں وائی فائی کی سہولت فراہم کی جائے۔ قابل ذکر ہے کہ ایئر لائن نے فلائٹ میں وائی فائی کا استعمال کیسے کریں اس بارے میں بھی جانکاری دی۔ ایئر لائن کے مطابق مسافر اپنی ڈیوائس پر وائی فائی کو فعال کریں اور وائی فائی کی سیٹنگ پر جائیں۔ اس کے بعد ایئر انڈیا وائی فائی نیٹ ورک سیلیکٹ کریں۔ ایک بار براؤزر میں ایئر انڈیا پورٹل پر ری ڈائریکٹ ہونے پر اپنا پی این آر اور آخری نام درج کریں۔ اس کے بعد مسافر مفت انٹرنیٹ کی سہولت کا لطف لے سکیں گے۔

اَلّو ارجن اور 'پشپا 2' کے مداح ہوئے عامر خان، 'ایکس' پر پوسٹ کرتے ہوئے خوب کی تعریف، اَلّو ارجن نے کہا 'شکریہ'

ممبئی: اَلّو ارجن کی 2024 میں آئی فلم 'پشپا 2' نے باکس آفس پر تہلکا مچا دیا ہے۔ فلم نے کمائی کے اعتبار سے تمام فلموں کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ حالانکہ اَلّو ارجن کی فلم کو لے کر کئی لوگوں کی مختلف آراء ہیں۔ کوئی اس فلم اور ان کی اداکاری کی تعریف کر رہا ہے تو کوئی اس بارے میں منفی سوچ رکھتا ہے۔ ان سب باتوں کے درمیان الوارجن اور 'پشپا 2' کی پوری ٹیم کے لیے ایک خوش آئند خبر نکل کر سامنے آ رہی ہے۔ دراصل بالی ووڈ کے معروف اداکار عامر خان کی ٹیم 'عامر خان پروڈکشن' نے الوارجن اور ان کی فلم 'پشپا 2' کی جم کر تعریف کی ہے۔ عام طور پر عامر خان بہت کم ہی کسی اداکار یا فلم کی تعریف کرتے ہیں۔ ایسے میں عامر خان کی جانب سے کی گئی تعریف الوارجن کے لیے اعزاز کی بات ہے۔ عامر خان کی ٹیم 'اے کے پی' نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا کہ ''پشپا 2: دی رول کی پوری ٹیم کو فلم کی بلاک باسٹر کامیابی کے لیے 'اے کے پی' کی جانب سے بہت بہت مبارکباد۔ مستقبل میں مزید کامیابی کی دعاء کرتے ہیں۔''

بہار: 'اردو کے ساتھ گایتری منتر بھی لازم کریں'، سی بی ایس ای اسکولوں میں اردو پڑھانے کے حکم پر بی جے پی کو اعتراض

پٹنہ: بی جے پی کی مسلمانوں سے نفرت کوئی پوشیدہ بات نہیں ہے، لیکن اب بی جے پی والے اردو زبان کے خلاف بھی کھل کر بولتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ بہار کے کشن گنج ضلع میں ضلع ایجوکیشن افسر (ڈی ای او) کے ذریعہ اردو تعلیم لازمی بنانے سے متعلق ایک حکم پر کچھ بی جے پی لیڈران نے ہنگامہ کھڑا کر دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر اسکولوں میں جبراً اردو پڑھائی تو پھر وہ دعائیہ اجلاس میں 'گایتری منتر' پڑھانے کا مطالبہ کریں گے۔ دراصل ڈی ای او ناصر حسین نے ضلع کے سبھی سی بی ایس ای اسکولوں میں طلبا و طالبات کو اردو زبان پڑھانے کے لیے حکم جاری کیا ہے۔ انھوں نے یہ حکم سی بی ایس ای سے منظور شدہ سبھی پرائیویٹ اسکولوں کو خط لکھ کر جاری کیا ہے۔ خط میں انھوں نے لکھا ہے کہ ضلع ڈیولپمنٹ کوآرڈینیشن و نگرانی کمیٹی کی میٹنگ میں کانگریس رکن اسمبلی اظہار الحسین اور رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر جاوید آزاد کے ذریعہ بتایا گیا ہے کہ ضلع میں چل رہے پرائیویٹ اسکولوں میں اردو کی پڑھائی نہیں ہو رہی، جبکہ اس ضلع میں اقلیتوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ خط میں سبھی سی بی ایس ای اسکولوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ طلبا و طالبات کو اردو زبان پڑھائیں۔ اس خط میں ڈی ای او ناصر حسین نے یہ بھی لکھا ہے کہ سی بی ایس ای بورڈ سے منظور شدہ اس ضلع میں چلنے والے سبھی پرائیویٹ اسکول طلبا و طالبات کو اردو کی پڑھائی کے لیے ضروری انتظام یقینی کرتے ہوئے تعلیمی رپورٹ بہار ایجوکیشن پروجیکٹ آفس کو دستیاب کروائیں۔ اس خط سے کئی پرائیویٹ اسکولوں کے مالکان ناراض دکھائی دے رہے ہیں۔ جب یہ خبر بی جے پی لیڈران کو ملی تو انھوں نے ہنگامہ شروع کر دیا۔ حالانکہ ضلع ایجوکیشن افسر کا کہنا ہے کہ یہ حکم خاص طور پر ان طلبا کے لیے جاری کیا گیا ہے جو اردو پڑھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ بی جے پی ضلع صدر سشانت گوپ نے اس معاملے میں اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی دباؤ میں اسکولوں میں اردو کی پڑھائی قابل قبول نہیں ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پرائیویٹ اسکولوں میں جبراً اردو تھوپنے کی کوشش کی جا رہی ہے جس کی مخالفت پارٹی کرتی ہے۔ بی جے پی لیڈر نے یہ بھی کہا کہ اگر اسکولوں میں اردو کی پڑھائی شروع کی گئی تو ہم لوگ دعائیہ اجلاس میں گایتری منتر پڑھانے کا مطالبہ کریں گے۔ ساتھ ہی وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر اردو پڑھانی ہے تو اس کے لیے الگ سے اسکول کھولے جائیں۔

خوش آمدید 2025: اِسرو خلا میں اونچی پرواز کے لیے تیار، کچھ نئی تاریخ رقم کرنے پر ہے نظر

ہندوستانی خلائی تحقیقی ادارہ 'اِسرو' کے لیے 2024 تاریخی ثابت ہوا۔ اب اِسرو 2025 میں بھی خلا کے کئی راز جاننے کو پُرجوش ہے۔ خلا میں اونچی پرواز کے لیے تیار اسرو اس سال کچھ نئی تاریخ رقم کرنے پر نظر بنائے ہوئے ہے۔ یعنی 2025 میں بھی ہندوستان کچھ نئے ریکارڈ بنانے کی راہ پر آگے بڑھ رہا ہے۔ 2025 میں اِسرو کئی منصوبوں کو لانچ کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ مارچ 2025 میں ناسا اور اِسرو مشترکہ طور پر 'نسار' سیٹلائٹ لانچ کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ یہ سیٹلائٹ ناسا اور اِسرو کے درمیان تعاون کے تحت بنایا گیا ہے۔ 'نسار' کا مطلب 'ناسا-اسرو سنتھیٹک اپرچر رڈار' ہے۔

تلنگانہ میں شراب کی فروخت کا نیا ریکارڈ
ریاست میں 30 اور 31 دسمبر کو 1000 کروڑ روپئے کی شراب فروخت

حیدرآباد۔ یکم۔ جنوری: (سیاست نیوز): ریاست میں شراب کا کاروبار عروج پر ہے۔ جس کے نتیجے میں ریاستی خزانے کی آمدنی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ محکمہ ایکسائز کی تاریخ میں اس سال سب سے زیادہ ریکارڈ سطح پر شراب فروخت ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ ایک ہی دن میں تقریباً 403 کروڑ روپئے کی شراب فروخت کرتے ہوئے محکمہ ایکسائز نے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ گذشتہ 5 دن کے دوران شراب کی دوکانات سے بیلٹ شاپس تک کروڑہا روپیوں کی شراب فروخت ہوئی ہے۔ 28 دسمبر سے یکم جنوری تک صرف پانچ دنوں کے دوران 1800 کروڑ روپئے کی شراب فروخت ہوئی ہے۔ ماضی کے بہ نسبت جاریہ سال شراب کی فروخت میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ نئے سال کے موقع پر کلبس، پبس، ہوٹلوں شراب کی دوکانات اور بیلٹ شاپس پر بڑے پیمانے پر شراب فروخت ہوئی ہے۔ محکمہ ایکسائز کی جانب سے کوئی شرائط نافذ نہ کرنے کی وجہ سے 31 دسمبر اور یکم جنوری کو بڑے پیمانے پر شراب فروخت ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ سال میں 7 یا 8 مرتبہ شراب کی ڈپوز شراب لفٹ کرنے کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ جس کی وجہ سے 30 دسمبر کو صرف ایک دن میں شراب کی فروخت سے 402.62 کروڑ روپئے کی آمدنی ہوئی ہے۔ اس ایک دن کے دوران ریاست بھر میں 265,82,3 لیکر کیسیس، 114,96,3 بیر کیسیس فروخت ہوئے ہیں۔ 31 دسمبر کی رات میں شراب کی فروخت میں مزید اضافہ ہونے کی اطلاعات وصول ہوئی ہے۔ گذشتہ ایک سال کے دوران محکمہ ایکسائز کو 16.523,3 کروڑ روپئے کی آمدنی ہوئی ہے جب کہ یہ آمدنی گذشتہ سال 333,3 کروڑ روپئے تھی۔-2

ماہ رجب المرجب کا چاند نظر آ گیا
سنی مرکزی رویت ہلال کمیٹی کا اعلان

ناندیڑ: تمام برادران اسلام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ بتاریخ ۲۹ رجمادی الاخریٰ ۱۴۴۶ھ مطابق ۱ر جنوری ۲۰۲۵ء بروز بدھ سنی مرکزی رویت ہلال کمیٹی دارالعلوم غریب نواز رضا چوک، ناندیڑ کی طرف سے ماہ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ کا چاند دیکھنے کا اہتمام کیا گیا اور الحمد للہ چاند نظر آ گیا۔ لہٰذا سنی رویت ہلال کمیٹی کی جانب سے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲ر جنوری ۲۰۲۵ء بروز جمعرات یکم رجب المرجب اور ۶ر جنوری ۲۰۲۵ء پیر کو عرس خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ ہے۔ چاند دیکھنے میں مندرجہ ذیل حضرات موجود تھے۔ منشاد احمد مصباحی، مولانا دانش امجدی، قاری اسرار، قاری محمد غفران، قاری فیاض، اور طلبائے دارالعلوم غریب نواز۔

بی جے پی کا دستور کے بجائے منوسمرتی پر عمل، امبیڈکر کی توہین پر آواز بلند کرنے کا فیصلہ

دستور کی حفاظت اور ہماری ملی مذہبی شناخت پر گول میز کانفرنس، سید عزیز پاشاہ، کودنڈا رام اور دیگر کا خطاب

حیدرآباد۔ یکم جنوری (سیاست نیوز) دستور کی حفاظت ہماری ملی مذہبی شناخت کی حفاظت کے عنوان پر تحریک مسلم شبان کے زیر اہتمام مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے لوک سبھا میں دستور ہند کے معمار ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی توہین پر مشتمل ریمارکس کے خلاف میڈیا پلس آڈیٹوریم گن فاونڈری میں ایک گول میز کانفرنس منعقد کی گئی۔ صدر شبان محمد مشتاق ملک کی صدارت میں منعقدہ اس کانفرنس میں سابق رکن پارلیمنٹ راجیہ سبھا و قومی صدر تنظیم انصاف سید عزیز پاشاہ' صدر تلنگانہ پرجا سمیتی و رکن قانون ساز کونسل پروفیسر کودنڈا رام' مہدی حسن عینی قاسمی' صدر مومنٹ فار پیس اینڈ جسٹس ایم اے عزیز' انعام الرحمن خان غیور' پروفیسر انور خان' پروفیسر گالی ونود کمار' پروفیسر ویشویشوار راؤ' محمد قمرالدین' محمد شکیل ایڈوکیٹ' ایس اے منان' ثناء اللہ خان صدر ایس سی' ایس ٹی بی سی مسلم فرنٹ' پروفیسر سیما دھری' خالدہ پروین' ایڈوکیٹ افسر جہاں' سکندر اللہ خان مجلس بچاؤ تحریک' بامسیف تلنگانہ صدر ڈاکٹر کمار' کمال طاہر مسلم ویلفیر پارٹی کے علاوہ مختلف دلت' قبائیلی' پسماندہ' اقلیتی اور مسلم تنظیموں' اداروں کے ذمہ داران' قائدین اور کارکنان نے شرکت کی۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سید عزیز پاشاہ نے کہا کہ بی جے پی دستور کو نہیں منوسمرتی پر عمل کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پھوٹ ڈالو حکومت کرو کی پالیسی دستور سے نہیں بلکہ منوسمرتی پر عمل کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی صورتحال ابتر ہوتی جا رہی ہے۔ لوگ ہندوستان کی شہریت چھوڑنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک 651 افراد نے دوسرے ممالک کی شہریت حاصل کر لی ہے۔ انہوں نے عدلیہ کو بھی اپنی شدید تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ گیان واپی مسجد پر عدالت عظمیٰ کا فیصلہ قابل افسوس ہے۔ انہوں نے ملک میں دستور کے ساتھ کھلواڑ کے سارے واقعات کی پردہ پوشی کے لئے نئے حربوں کے استعمال کا بھی بی جے پی پر الزام لگایا۔ انہوں نے دستور ہند کے معمار امبیڈکر کی توہین کو بی جے پی کا ایجنڈہ قرار دیا۔ انہوں نے ون نیشن ون الیکشن اور وقف ترمیمی بل پر قائم جے پی سی کو بھی دھوکی میں رکھ کر فیصلہ کرنے کی بی جے پی سے توقع ظاہر کی۔ کودنڈا رام نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے امبیڈکر کی توہین کے خلاف مجسمہ امبیڈکر تا اندرا پارک ایک بڑے پیمانے کی ریالی نکالنے اور اندرا پارک پر احتجاجی دھرنا منظم کرنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری دائرے میں رہ کر امبیڈکر کی توہین کے خلاف احتجاج ضروری ہے۔ خالدہ پروین نے خطاب کرتے ہوئے مسلم نوجوانوں کے مشتعل ہونے سے قبل ایک مضبوط حکمت عملی بنانے اور آئین دشمن طاقتوں کی محاذ آرائی کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔ گالی ونود کمار نے شیام سندر کی ایک کتاب کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس کتاب میں واضح طور پر تحریر کیا گیا ہے کہ دلت سماج نے نظام ہشتم کا ساتھ دیا۔ انہوں نے پوچھا کہ اگر نظام فرقہ پرست ہوتے تو پھر دلت سماج ان کا ساتھ کیوں دیتا۔ امبیڈکر کی یونیورسٹی کے قیام کے لئے مالی امداد نظام کیوں فراہم کرتے۔ امبیڈکر کے لئے خاموشی کے ساتھ اسکالرشپ کی اجرائی کیوں عمل میں آتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ آر ایس ایس کا یہی ایجنڈہ ہے کہ دلت اور مسلم اتحاد کو ختم کریں مگر یہ ذمہ داری ہم تمام پر عائد ہوتی ہے کہ دلتوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافی پر مسلمان آواز اٹھائیں اور مسلمانوں پر ہونے والے مظالم کے خلاف سارا دلت سماج متحد ہو جائے۔ پروفیسر سیما دھاری نے دستور بچانے اور فرقہ پرستوں کو روکنے کے لئے بی سی سروے اور منڈل کمیشن تحریک میں شدت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ او بی سی سماج میں صرف ہندو نہیں بلکہ مسلمان بھی شامل ہیں۔ انہوں نے بھی ملک کو درپیش سنگین خطرات سے آگاہ کرتے ہوئے متحدہ جدوجہد پر زور دیا۔ افسر جہاں ایڈوکیٹ نے کہا کہ شمالی ہند کی طرح جنوبی ہندوستان بالخصوص تلنگانہ میں فرقہ پرست طاقتیں بڑی تیزی کے ساتھ اپنا پیر پھیلا رہے ہیں۔ انہوں نے مضبوط حکمت عملی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اجلاس کی حد تک بڑے بڑے دعوؤں سے زمینی حقیقت تبدیل ہونے والی نہیں ہے۔ بعدازاں میڈیا سے بات کرتے ہوئے داعی کانفرنس محمد مشتاق ملک نے بتایا کہ تمام شعبہ حیات سے دلت' قبائیلی' سکھ' اور دیگر اقلیتی طبقات کے بشمول مسلم تنظیموں اور اداروں کے سربراہان نے کانفرنس میں شرکت کی اور یہ فیصلہ لیا گیا ہے کہ ایس سی' ایس ٹی' او بی سی اور مسلمانوں پر مشتمل ایک زمین پر کام کرنے والی کمیٹی کی تشکیل عمل میں لائی جائے جو ریاست بھر میں کام کریگی دستور کو بچانے کے لئے شعور بیدار کریگی اور اسی کمیٹی کے زیر اہتمام ایک ریاست گیر احتجاج کو قطعیت دی گئی۔ مشتاق ملک نے کہا کہ اگلے دو تین دنوں میں کمیٹی کا بھی اعلان کر دیا جائیگا۔

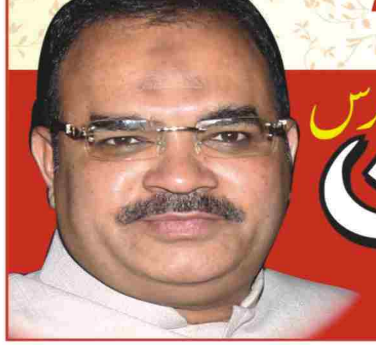
Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ ورق تازہ
حالات حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
2.Jan.. 2025

ڈاکٹر حمید اللہ خان کی رحلت پر

(مرثیہ)

ڈاکٹر یوسف صابرؔ (اورنگ آباد)

موبائل : 9326772575

اردو کے آسمان کا تارا نہیں رہا
ہمدرد و غم گسار ہمارا نہیں رہا

اردو ادب کی ہر گھڑی خدمت کے واسطے
رہتا تھا مضطرب جو وہ پارہ نہیں رہا

خود اپنی ذات میں تھے انجمن حمید اللہ
علم و ادب کا اب و ادارہ نہیں رہا

جو بانٹتا پھرتا تھا محبت جہان میں
دنیا میں محبت کا وہ مارا نہیں رہا

افسوس کریں یاد کریں اور دعا کریں
اب اس کے سوا اور کوئی چارا نہیں رہا

تھا اپنے دوستوں کا جو مخلص و مددگار
افسوس ہے صابرؔ وہ سہارا نہیں رہا

'ہندو غیر منقسم کنبہ' میں گھمسان!...

''رام مندر تعمیر کے بعد 'کچھ لوگوں' کو لگتا ہے کہ وہ نئی جگہوں پر اسی طرح کے ایشوز اٹھا کر ہندوؤں کے لیڈر بن سکتے ہیں۔ یہ قابل قبول نہیں ہے... ہر دن ایک نیا تنازعہ کھڑا ہو رہا ہے۔ اس کی اجازت کیسے دی جا سکتی ہے؟ اسے بند ہونا چاہیے، یہ جاری نہیں رہ سکتا۔'' 19 دسمبر کو پونے میں ایک تقریب کے دوران یہ الفاظ آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت کے تھے۔

ہندو سَنتوں کے ادارہ 'اکھل بھارتیہ سَنت کمیٹی' ان کے اس بیان سے خوش نہیں نظر آیا اور اس نے بھاگوت کو ایسے معاملے ہندو سَنتوں کے لیے چھوڑ دینے کا مشورہ دیا۔ اتراکھنڈ میں جیوتر مٹھ پیٹھ کے شنکراچاریہ سوامی اویمکتیشورانند سرسوتی نے تنقید کرتے ہوئے بھاگوت پر الزام عائد کیا کہ انھوں نے بس وہی کہا جو انھیں اس وقت سیاسی طور پر سہولت آمیز لگا۔ 'ہندوستانی نظام علم کو فروغ دینے اور ہندو ثقافت و فلسفہ کی گہری سمجھ ہونے' کا دعویٰ کرنے والے ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم 'جئے پورڈ ائیلاگس' نے لکھا: ''آر ایس ایس چیف ہندوؤں کے ترجمان نہیں ہیں اور ہم اپنی زمین کا ایک ایک انچ پھر سے حاصل کر کے رہیں گے۔'' آر ایس ایس کے ہفتہ واری ترجمان رسالہ 'پانچ جنیہ' اور 'آرگنائزر' نے بھی جب بھاگوت کے تبصروں کی تنقید کی تو صاف ہو گیا کہ آر ایس ایس کنبہ میں سب کچھ ٹھیک نہیں ہے۔

12 اکتوبر کو اپنے سالانہ دسہرا خطاب میں آر ایس ایس چیف نے لوگوں سے کہا تھا کہ ''تشدد کا سہارا نہ لیں، سماج کے ایک خاص طبقہ پر حملہ نہ کریں یا کسی دوسرے کے عقیدہ، عبادت گاہ، پاکیزہ کتاب یا ان کے نظریات یا الفاظ میں ان کے معبود کے تئیں خوف یا ہتک عزتی پیدا نہ کریں۔'' ان کی ان باتوں پر کٹر قیادت والے آر ایس ایس کنبہ میں اس وقت کوئی خاص ردعمل نہیں ہوا تھا، لیکن اس بار ماحول بدلا ہوا ہے۔ اسی دن جب بھاگوت نے بھائی چارہ میں اپنا بھروسہ ظاہر کیا، 'پانچ جنیہ' کے مدیر ہتیش شنکر بغیر کسی لاگ لپیٹ ان کو نظر انداز کرتے دکھائی دیے۔ اپنے دستخط شدہ اداریہ میں وہ نہ صرف قدیم مندروں کی 'تلاش' کے لیے جگہ جگہ چل رہی کھدائی کے دفاع میں اترے بلکہ ہندو وقار کی حفاظت کی کوشش کی شکل میں اس روش کی تعریف بھی کی۔ کچھ ہی دنوں کے بعد ایک دیگر میٹنگ میں بھاگوت نے کہا کہ کچھ لوگ سوچتے ہیں کہ وہ 'مندر-مسجد' کے ایشوز کو پھر سے بھڑکا کر ہندوؤں کے لیڈر بن سکتے ہیں، اور ہر بار یکساں سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کا یہ بیان وزیر اعظم نریندر مودی کی تنقید کے طور پر دیکھا گیا، جنھوں نے نہ صرف رام جنم بھومی مندر کی بنیاد رکھی اور اس کا افتتاح کیا بلکہ اپنی عظیم حصولیابیوں میں سے ایک کی شکل میں مشتہر کرنے سے پیچھے نہیں ہٹتے۔

بھاگوت کا یہ بیان آنے کے چند منٹوں میں ہی ہندوتوا ٹرولس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ان کی تنقید کی جھڑی لگا دی، اور فطری طور سے انھیں بڑے ٹی وی چینلوں اور دیگر مین اسٹریم میڈیا ٹھکانوں پر ان کے من مطابق نشریہ کا وقت بھی ملا۔ نابینا سَنت سوامی رام بھدراچاریہ، جن کی دلیلوں نے مبینہ طور پر ایودھیا تنازعہ معاملہ میں سپریم کورٹ کے فیصلے کو مندر کی حمایت میں جھکا دیا تھا، کا تبصرہ تھا ''ایسا لگتا ہے کہ وہ کسی طرح کی تسکین پہنچانے والی سیاست سے متاثر ہیں۔'' جیوتر مٹھ شنکراچاریہ سوامی اویمکتیشورانند کا تبصرہ تھا ''جب انھیں اقتدار چاہیے تھا تو وہ مندروں کی بات کرتے گھومتے تھے۔ اب، جب ان کے پاس اقتدار ہے تو وہ دوسروں کو مندروں کی تلاش نہ کرنے کا مشورہ دے رہے ہیں۔'' بھولنا نہیں چاہیے کہ ماضی میں حملہ آوروں کے ذریعہ تباہ کیے گئے مندروں کی فہرست تیار کرنے اور 'ہندوؤں کے وقار کو بحال کرنے' کے لیے ان ڈھانچوں کا اے ایس آئی سروے کرائے جانے کا مشورہ بھی سوامی اویمکتیشورانند کا ہی تھا۔

گزشتہ 2 سالوں کے دوران موجودہ مساجد کے نیچے سے مندروں کا 'پتہ لگانے' کے لیے کھدائی کا مطالبہ کرنے والی کم از کم 6 عرضیاں علی گڑھ، غازی آباد، وارانسی، متھرا اور سنبھل کی ضلع عدالتوں میں داخل کی گئی ہیں۔ حالانکہ 12 دسمبر کو سپریم کورٹ نے جوں کا توں صورت حال بنائے رکھنے کا حکم دیتے ہوئے ماتحت عدالتوں کو آگے کسی بھی کھدائی سے متعلق حکم کے لیے اجازت دینے سے پرہیز کرنے کی ہدایت دی۔ اس کے بعد وارانسی کی گیانواپی مسجد، سنبھل کی شاہی جامع مسجد، بدایوں کی شمسی جامع مسجد اور جونپور کی اٹالہ مسجد میں کھدائی رک گئی۔

ویسے سپریم کورٹ کے حکم کو نظر انداز کرتے ہوئے اتر پردیش کے مختلف حصوں میں مندروں، باوڑیوں، شیولنگوں اور دیگر ہندو مذہبی ڈھانچوں کی کھدائی بے خوف جاری ہے۔ حالانکہ اس حقیقت کے بالکل برعکس ریاستی بی جے پی کے ایک بڑے لیڈر نے اعلان کیا کہ ''اتر پردیش میں یوگی آدتیہ ناتھ حکومت سپریم کورٹ کے احکامات پر عمل کر رہی ہے۔ عدالت کی اجازت کے بغیر اس نے کوئی بھی ذاتی یا مذہبی ڈھانچہ کو منہدم نہیں کیا ہے۔ لیکن اگر لوگ گاؤں یا کسی کالونی کے پاس کے علاقوں میں خود ہی کھدائی کرنا شروع کر دیں تو ہم اس میں کچھ نہیں کر سکتے۔ آخر کار ہم ایک جمہوریت ہیں اور ہمیں لوگوں کی خواہش کا احترام کرنا ہوگا۔'' بھگوا بریگیڈ سالوں سے ہندوتوا سیاست کے شیر کی سواری کر رہا ہے۔ یہاں تک کہ نرم رو لوگ بھی شیر کا شکار ہونے کے خوف سے نیچے نہیں اترنا چاہتے۔ آر ایس ایس کنبہ کے کٹر رائٹ ونگ تو ہمیشہ سے ہی اپنے نرم رو لوگوں کو ہدف بناتے رہے ہیں، لیکن اس بار وہ اپنے ہی 'پتامہ'، اپنے سب سے سینئر لیڈر کے پیچھے پڑ گئے ہیں۔ ہندو کٹر پسندوں کے سوشل میڈیا پیغامات میں طنز (''موہن بھاگوت 'جی' کو اب مندر ڈھونڈنے میں بھی پریشانی ہو رہی ہے۔ ہندو ہردے سمراٹ یوگی آدتیہ ناتھ 'جی' ان سے لاکھ گنا بہتر ہیں جو سنبھل سے کاشی تک ہر دن کھدائی مہم چھیڑے ہوئے ہیں'') سے لے کر تنقید (''موہن بھاگوت سنبھل میں ہوئے تشدد اور ہندوؤں پر جاری مظالم کے بارے میں کچھ نہیں کہہ رہے ہیں'') خوب دکھائی دے رہی ہے۔

آسام کے وزیر اعلیٰ اور خود کو ہمیشہ 'سچ' کا علم بردار ماننے والے ہیمنت بسوا سرما کے ایک خود ساختہ حامی مرتیونجے کمار نے تو یہاں تک لکھ دیا کہ ''میں سبھی آر ایس ایس اراکین سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ موہن بھاگوت کو فوراً ان کے عہدہ سے استعفیٰ دینے کا مطالبہ کریں۔ بھاگوت اب دوسرے واجپئی بن گئے ہیں، اس لیے انھیں جلد از جلد عہدہ چھوڑنا ہوگا۔''

بھاگوت کے خلاف آوازیں جس طرح دن بہ دن تیز ہوتی جا رہی ہیں، وہ حیرت انگیز ہے۔ آر ایس ایس 'سرسنگھ چالک' ملک بھر میں ایک کروڑ سے زیادہ اراکین والی صدیوں پرانی تنظیم کا سب سے باوقار عہدہ ہے۔ 'ہندو غیر منقسم کنبہ' کے شرکا کا اس سے قبل کسی بھی آر ایس ایس چیف کی اتنی بری طرح اور عوامی طور پر مذمت نہیں ہوئی۔ لیکن کیا بھاگوت مخالف یہ مہم از خود پروان چڑھی ہے، یا اس کی جڑیں آر ایس ایس کنبہ کے کسی اندرونی خیمہ کی آبیاری کا نتیجہ ہے، جو بھاگوت کو باہر کا راستہ دکھانا چاہتے ہیں؟

سوال تو کئی اٹھ رہے ہیں... آر ایس ایس ترجمان رسالہ کا مدیر بھاگوت پر اتنا سیدھا حملہ کیسے کر سکتا ہے؟ کیا موہن بھاگوت نے آر ایس ایس کے اہم اراکین کا بھروسہ اور احترام گنوا دیا ہے؟ جب کٹر ہندوتوا کنبہ کو بھرپور فائدہ پہنچاتا نظر آ رہا ہے تب بھاگوت صبر سے کام لینے کی کوشش کیوں کریں گے؟ آر ایس ایس کیڈر بھاگوت کے خلاف کیوں ہو گیا؟ کیا بھاگوت اس حملے سے بچ پائیں گے؟ ان کے پاس متبادل کیا ہیں؟ کیا بھاگوت مخالف مہم کے پیچھے بی جے پی ہے؟ کیا بھاگوت پر اپنا جانشیں مقرر کرنے کا دباؤ بڑھ رہا ہے؟

کچھ سیاسی مبصرین کا ماننا ہے کہ یہ سب محض ایک دکھاوا ہے۔ آر ایس ایس تو وقت وقت پر 'تقریباً مناسب بیان' دینے کے لیے جانا جاتا ہے۔ کچھ لوگ بیان کے 'وقت' سے متعلق بہت کچھ بول رہے ہیں، یہ یاد دلاتے ہوئے کہ مودی حال ہی میں پہلی بار کویت میں تھے، ایک عرب ملک کے ساتھ رشتے بنا رہے تھے، اور ایسے میں موہن بھاگوت کی رواداری پر مبنی آواز سفارتی ڈھانچہ میں سیاسی طور سے فِٹ بیٹھتا ہے۔ اگر یہ کھنچاؤ جیسا لگتا ہے تو ممکن ہے ایسا ہو۔ اور ایک رائے یہ بھی ہے کہ بھاگوت پر حملہ درحقیقت کٹر پسند مفادات کو ہی متحد کرے گا، کہ وہ عدلیہ پر اپنے طرح سے دباؤ بنا سکیں اور آر ایس ایس-بی جے پی اپنے ہاتھ صاف دکھاتے ہوئے اُدھر سے آنکھیں موند سکیں۔ اب ہم یہ جاننے اور دیکھنے کے لیے انتظار تو نہیں کر سکتے کہ نئے سال میں اس سے بھی بدتر فرقہ وارانہ خوفناک خواب کیا ہونے والا ہے!

2025 نئی امیدوں اور نئے عزائم کا نیا پتہ!

اظفر منصور. 8738916854 ندوۃ العلماء لکھنؤ

اللہ رب العزت کا بے پایاں فضل و احسان ہے کہ ہم لوگ 2025 کے سال میں داخل ہو چکے ہیں، یقیناً ماہ و ایام وہی ہیں، رات و دن کی گردشیں وہی ہیں، ہجر و وصل کی کہانیاں بھی جوں کی توں پڑی ہیں، سرد ہوا جھونکے، نوخیز کلیوں پر گرتی شبنم کی بوندیں، درختوں کی سرسراہٹ، شب کی پراسرار تاریکی، امید صبح کا سحر اور دور سے آتی ہوئی خاموشی کی گونج وہی ہیں۔ چاندنی کی نرم و گداز چادر، دست بستہ قطار اندر قطار سجے تاروں کی جھلملاہٹ اور صبح صادق کے بعد کی پہلی شعاعیں اور ٹھنڈی ہوائیں بھی نئی امیدوں کا سندیسہ بھی اسی اپنے طرز کہنہ پہ دے رہی ہیں۔

فضا کی لطافت، پرندوں کی چہچہاہٹ، فصیل ہندوستان کے ساتھ مختلف فراز کوہ سے گاتی، کوثر و تسنیم کی موجوں کو شرماتی، شاہد قدرت کو دکھلاتی، سنگ راہ سے گاہ بگاہ ٹکراتی آبشاروں کی صدا اور کشت زاروں میں مسرت کے جھولے لیتی سنہری سنبلیں بھی وہیں ہیں۔ پھر بدلا کیا ہے؟ تو عزیزان من! اس کا جواب آسان بھی ہے مشکل بھی۔ قابل ایجاز بھی ہے اطناب بھی۔ دل کی دھڑکنوں کو روک کر، خواب کی سرگوشیوں کو تھام کر اور زندگی کی ان کہی کہانیوں سے قطع نظر اگر ہم نہایت مختصر جواب دیں تو وہی عام سا اور مشہور سا جواب ہوگا کہ بدلا کچھ نہیں سوائے ایک عدد کے۔ جہاں ہم 2024 لکھا کرتے تھے اسی جگہ کو اب وائٹ نرو ریزر سے مٹا کر 2025 کر دیں گے، بلکہ ممکنہ طور پر صرف 4 کو 5 سے تبدیل کر دیں گے۔ اس کے علاوہ اپنے گھروں سے 2024 کا کیلنڈر ہٹا کر نیا اور زیادہ مہنگا دوسرا کیلنڈر لگا دیں گے، زندگی اپنے معمول کے مطابق اسی پرانی روش پر حسب سابق چلتی رہے گی۔ لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ صرف اسی ایک تبدیلی کی وجہ سے جو ماحول بنتا ہے وہ ہماری ترقی کا ضامن ہو سکتا ہے۔

اس لئے آیئے ہم باہم پہلے خود سے یہ سوال کریں کہ کیا انسان کی روح بھی ان تاریخوں کی تبدیلی کے ساتھ بدل رہی ہے؟ کیا دلوں میں نرمی، زبان میں مٹھاس اور اعمال میں نیکی کا اضافہ ہوا ہے؟ زندگیوں میں کچھ نیا رنگ و آہنگ آیا ہے؟ اگر نہیں تو معلوم ہونا چاہیے کہ وقت کے بدلنے کا مطلب صرف سال کا یا تاریخ کا بدل جانا نہیں، بلکہ یہ ایک موقع ہے کہ ہم اپنی زندگی کے آئینے میں جھانکیں، اپنی کوتاہیوں کو پہچانیں، احتساب ایام کی عادت بنائیں اور آنے والے دنوں کو بہترین بنانے کی کوشش کریں۔ قدرت کے کبھی نہ بدلنے اور تھمنے والے مناظر ہمیں احساس دلاتے ہیں کہ ہر چیز اپنی جگہ ٹھہرنے کے باوجود ایک نئے سفر کی طرف گامزن ہے۔ تو کیوں نہ ہم بھی اپنی سوچوں، اپنے ارادوں اور اپنے عمل کو نئے جذبے سے آراستہ کریں؟ آیئے، اس نئے سال کو اپنی زندگی میں مثبت تبدیلیاں لانے اور اپنے رب کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ بنائیں۔

نیا ہو یا پرانا ہو یہاں کیا فرق پڑتا ہے
وہی دن رات کے چکر ہمیں پامال کرتے ہیں
ہمارے ساتھ جو ہونا ہے وہ تو خیر ہونا ہے
مگر اے سالِ نو، تیرا ہم استقبال کرتے ہیں

موبائل میں قرآن اور تصاویر وغیرہ رکھنا

سوال: آج کل مختلف کمپنیوں کے موبائل آرہے ہیں، جس کے اندر نیٹ سے مربوط ایک ایسا اسٹور ہوتا ہے جس میں اچھے اور برے ہر طرح کی ایپس موجود ہوتے ہیں، بہت سے مسلمان اس سے اپنے موبائل میں قرآن مجید اور دوسری دینی کتابوں کے ایپ Install کرتے ہیں، اور بہت سے اہم چیزیں بھی رکھتے ہیں، لیکن بہت سے نوجوان گیمس، فحش تصاویر، ویڈیوز، فلمی گانے اور مخرب اخلاق ایپس اور کتابیں رکھتے ہیں، اس پس منظر میں سوال یہ ہے کہ کیا اپنے موبائل میں قرآن مجید یا دوسری دینی کتابوں کے ساتھ ساتھ دوسری غیر اخلاقی چیزیں رکھنا درست ہے؟ نیز کیا ان چیزوں کے رہتے ہوئے موبائل پر قرآن مجید اور دینی کتابوں کا پڑھنا اور دیکھنا جائز ہے؟ (عبدالہادی، منگلور)

جواب: -موبائل فون جس طرح جائز اور نفع بخش چیزوں میں استعمال کیے جاتے ہیں، اسی طرح غیر اخلاقی چیزوں کے لیے بھی ان کا استعمال ہوتا ہے؛ اس لئے بے حیائی پر مبنی ویڈیوز اور آڈیوز کا موبائل میں ڈاؤن لوڈ کرنا جائز نہیں اور اس سے بچنا واجب ہے؛

البتہ اگر کسی دوسرے کا موبائل ہو اور آپ کو قرآن مجید کی تلاوت میں اس سے استفادہ کی ضرورت پڑ رہی ہو اور آپ نے اس میں سے قرآن مجید نکال کر تلاوت کر لی تو یہ جائز ہے؛ مگر یوں تو کسی بھی موبائل میں غیر اخلاقی ویڈیو کا ڈاؤن لوڈ کرنا جائز نہیں ہے؛

لیکن جس موبائل میں قرآن مجید ڈاؤن لوڈ ہو، اس میں اس طرح کے مخرب اخلاق ویڈیوز ڈاؤن لوڈ کرنے میں دوہرا گناہ ہے، ایک تو ناجائز کام کرنے کا، اور دوسرے قرآن مجید کی ایک طرح کی بے حرمتی کا:

سال رواں رلا کر سب کو چلا گیا

یہ بات ہمارے ایمان و یقین کا جزو ہے کہ ہم سب اس دنیائے فانی میں بطور امتحان کے بھیجے گئے ہیں اور اپنے مدت امتحان کو پورا کر کے اپنے خالق و مالک سے ملنا ہے۔ اس چند روزہ زندگی میں کچھ لوگ ایسے بھی آتے ہیں کہ ان کے چلے جانے پر کافی رنج ہوتا ہے۔ اور ان کی یاد لمبے عرصے تک ہمارے ذہن میں محفوظ رہتی ہے گزشتہ سال میں بھی ایسے ہی کچھ لعل و گوہر ہم سے جدا ہوئے جن کا تذکرہ اس طرح ہے

سال کے پہلے ہی مہینے یعنی 10/جنوری کو مدرسہ مرقاۃ العلوم مئو کے مایہ ناز استاذ حدیث و فقہ مناظر اسلام مولانا محمد اسرائیل قاسمی گھوسوی نے 80 سال کی عمر پا کر داعیٔ اجل کو لبیک کہا اور اپنے ملنے جلنے والوں کو صبر آزما حالات سے دوچار کیا۔ ابھی یہ زخم مندمل بھی نہ ہو پایا تھا کہ 3/فروری کو ہر دل عزیز شاعر و ادیب ترجمان اہل حدیث مولانا ممتاز احمد سالک بستوی بجہاں غوری سدھارتھ نگر علی الصباح نیپال کے ایک سفر پر نکلے ہی تھے کہ سڑک حادثہ کے شکار ہو کر آناً فاناً میں اللہ کے پیارے ہو گئے۔ 8/فروری کی صبح میں محلہ پرانا گورکھپور کے رہنے والے مشہور شاعر اور مولانا آزاد ہائیر سیکنڈری اسکول ہمل پور گورکھپور کے سابق استاذ مولوی شفیع انور انصاری گورکھپوری 96/ سال کی عمر پا کر موت کی آغوش میں سو گئے، جس سے سارا شہر غمگین ہو گیا۔ 26/فروری کو محدث کبیر مولانا حبیب الرحمن اعظمی رحمۃ اللہ علیہ کے بڑے صاحبزادے مولانا رشید احمد اعظمی اللہ کے پیارے ہو گئے جس سے باشندگان شہر مئو کافی غمگین نظر آئے 24/اپریل کو امام اہل سنت مولانا عبدالعلیم فاروقی دارالمبلغین پاٹا نالہ لکھنو 76/ سال کی

عمر پا کر بعد نماز فجر اپنے مالک حقیقی سے جا ملے اسی دن علامہ قمر الہ آبادی خلیفہ مسیح الامت جلال آبادی نے بھی داعیٔ اجل کو لبیک کہہ کر اپنے متوسلین کو نمدیدہ کر دیا۔ 17/جون کو نو بج کر 30 منٹ پر شب میں مشہور عالم دین نمونۂ اسلاف مولانا محمد اقبال فائق قاسمی مہتمم تاج العلوم چھپی پور خاص ضلع مہراج گنج نے فاطمہ ہاسپٹل گورکھپور میں آخری سانس لی اور مہراج گنج و اطراف کے لوگوں کو رونے بلکنے پر مجبور کر دیا 27/جون کو گورکھپور کی شان قاضی شہر مولانا ولی اللہ قاسمی صاحب سابق شیخ الحدیث انجمن اسلامیہ خونی پور گورکھپور بھی 90/ سال کی عمر پا کر راہی ملک عدم ہو گئے

حضرت والا کچھ سالوں یونیورسٹی گورکھپور میں فارسی کے استاذ بھی رہے شہر میں آپ کی خدمات بہت زیادہ ہیں۔ 24/جولائی کو مولانا فائق قاسمی کے رفیق درس خطیب الہند سابق استاذ دارالعلوم دیوبند، دارالعلوم الاسلامیہ بستی مفتی شکیل احمد قاسمی سیتاپوری نے لکھنؤ میں اپنی جان جاں آفریں کے سپرد کر دیا 27/جولائی کو رئیس الحفاظ حافظ محمد حنیف صاحب پکڑی خرد ضلع مہراج گنج صبح 9/بجے داغ مفارقت دے گئے آپ نے مکتب کے اندر تعلیم دے کر تقریباً 20 حفاظ تیار کئے ہیں۔

22/دسمبر کو شان گورکھپور دارالعلوم دیوبند کے شیخ الحدیث علامہ قمر الدین احمد گورکھپوری نے 88/ سال کی عمر پا کر صبح صادق کے وقت اپنی حیات مستعار کو پورا کرتے داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔ موصوف 1966 سے اب تک دارالعلوم دیوبند کے استاذ رہے اور گورکھپور کا نام پوری دنیا کے اندر روشن کرتے رہے ابھی یہ زخم تازہ ہی تھا کہ 26 دسمبر کو حافظ خلیل احمد صاحب گونڈوی جنہوں نے مدرسہ اسلامیہ بھٹنی گورکھپور میں سب سے پہلے درجہ حفظ قائم کیا اور ہزاروں حافظوں کے استاذ رہے بھٹنی چھوڑنے کے بعد کرم ڈیہہ بگی روڈ گونڈہ میں مدرسہ مدینۃ العلوم کی بنیاد ڈال کر سینکڑوں حفاظ کے دلوں کی دھڑکن بنے۔ اور سال جاتے جاتے 31/دسمبر تو سب کو ہی رلا گیا کہ مدرسہ فرقانیہ گونڈہ کے معروف استاذ حفظ حافظ عبدالحکیم صاحب بھی دنیا سے کوچ کر گئے

ایئر مارشل جتیندر مشرا نے ہندوستانی فضائیہ کی ویسٹرن ایئر کمانڈ کی کمان سنبھالی

نئی دلی۔ یکم جنوری۔ ایم این این۔ ایئر مارشل جتیندر مشرا نے یکم جنوری 2025 کو ہندوستانی فضائیہ کی ویسٹرن ایئر کمانڈ کی کمان سنبھال لی ہے۔ ایئر مارشل کو 6 دسمبر 1986 کو فائٹر پائلٹ کے طور پر ہندوستانی فضائیہ میں شامل کیا گیا تھا۔ وہ نیشنل ڈیفنس اکیڈمی پونے، ایئر فورس ٹیسٹ پائلٹس اسکول، بنگلور، ایئر کمانڈ اینڈ اسٹاف کالج، یو ایس اے اور رائل کالج آف ڈیفنس اسٹڈیز، یو کے کے سابق طالب علم ہیں۔ ایک فائٹر کامبیٹ لیڈر اور ایک تجرباتی ٹیسٹ پائلٹ، ایئر مارشل مشرا کے پاس 3000 گھنٹے سے زیادہ پرواز کا تجربہ ہے۔ 38 سال سے زیادہ پر محیط اپنے سروس کیریئر میں، ایئر مارشل نے اہم کمانڈ اور عملے کی تقرریوں کی ذمہ داری سنبھالی ہے۔ ان میں فائٹر اسکواڈرن کے کمانڈنگ آفیسر، ایئر کرافٹ اینڈ سسٹمز ٹیسٹنگ اسٹیبلشمنٹ (اے ایس ٹی ای) میں چیف ٹیسٹ پائلٹ، دو فرنٹ لائن ہوائی اڈوں کے ایئر آفیسر کمانڈنگ، ڈائریکٹر (آپریشنل پلاننگ اینڈ اسسمنٹ گروپ) پرنسپل ڈائریکٹر (اے ایس آر) اور ایئر ہیڈکوارٹر (وی بی) میں اسسٹنٹ چیف آف ایئر اسٹاف (پروجیکٹس) کمانڈنٹ اے ایس ٹی ای اور ڈپٹی چیف آف انٹیگریٹڈ ڈیفنس اسٹاف (اصولی، تنظیمی اور تربیتی) شامل ہیں۔ وہ اپنی موجودہ تقرری سنبھالنے سے پہلے انٹیگریٹڈ ڈیفنس اسٹاف (آپریشنز) کے ڈپٹی چیف تھے۔ ایئر آفیسر 'اتی وششٹ سیوا میڈل' اور 'وششٹ سیوا میڈل' سے اعزاز یافتہ ہیں۔ ایئر مارشل جیتندر مشرا ایئر مارشل پنکج موہن سنہا کی جگہ لیں گے۔

بنگلہ دیش کئی طریقوں سے ہندوستان پر منحصر

بنگلہ دیش کے آرمی چیف نے ہندوستان کے ساتھ تعلقات کی تعریف کی

ڈھاکہ۔ یکم جنوری۔ ایم این این۔ ہندوستان کو ایک اہم پڑوسی قرار دیتے ہوئے بنگلہ دیش کے چیف آف آرمی اسٹاف جنرل وقار الزمان نے کہا کہ ڈھاکہ کئی طریقوں سے نئی دہلی پر منحصر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش سے بہت سے لوگ علاج کے لیے بھارت جاتے ہیں اور بہت سے سامان بھارت سے درآمد کیے جاتے ہیں۔ پرتھم الو کے ساتھ ایک انٹرویو میں، جنرل وقار الزمان نے کہا کہ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان" دینے اور لینے کا رشتہ" ہے اور انہوں نے مزید کہا کہ تعلقات انصاف پر مبنی ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کو برابری کی بنیاد پر اچھے تعلقات برقرار رکھنے ہوں گے۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان بعض حل طلب مسائل پر بات چیت کے بارے میں پوچھے جانے پر، جنرل وقار الزمان نے کہا" بھارت ایک اہم پڑوسی ہے، ہم کئی طریقوں سے ہندوستان پر منحصر ہیں اور ہندوستان کو ہم سے سہولیات بھی مل رہی ہیں۔ ان کے لوگ بڑی تعداد میں بنگلہ دیش میں کام کر رہے ہیں، بہت سے لوگ یہاں سے علاج کے لیے جاتے ہیں، اس لیے ہم بنگلہ دیش کے استحکام میں بہت زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں۔ یہ دینے اور لینے کا رشتہ ہے۔ یہ انصاف پر مبنی ہونا چاہیے۔ کوئی بھی ملک دوسرے سے فوائد حاصل کرنا چاہے گا۔ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر ہم اپنا فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو ہم بھی قصوروار ہیں۔ ہمیں ان معاملات کو دیکھنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لوگوں کو کسی بھی طرح سے یہ محسوس نہیں کرنا چاہئے کہ ہندوستان ہم پر حاوی ہے، جو ہمارے مفادات کے خلاف ہے۔ پرتھم الو کو انٹرویو دیتے ہوئے جنرل زمان نے کہا کہ بنگلہ دیش ایسا کچھ نہیں کرے گا جو بھارت کے سٹریٹجک مفادات کے خلاف ہو اور اس کے برعکس ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور بنگلہ دیش دونوں یکساں اہمیت کے ساتھ اپنے مفادات کا خیال رکھیں گے۔

وائی فائی سروس پیش کرنے والی پہلی ہندوستانی ایئر لائن بن گئی

نئی دلی۔ یکم جنوری۔ ایم این این۔ اپنی نوعیت کی پہلی پہل میں، ایئر انڈیا نے بدھ کے روز ایئر بس اے 350، بوئنگ 787-9 اور منتخب ایئر بس اے 321 نیو ایئر کرافٹ کے ذریعے چلنے والی ملکی اور بین الاقوامی پروازوں پر وائی فائی انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی خدمات کا آغاز کیا۔ اس سے ایئر انڈیا ہندوستان کے اندر پروازوں پر دوران پرواز وائی فائی انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی کی پیشکش کرنے والا پہلا ملک بنا تا ہے، جو مسافروں کو اپنی پروازوں کے دوران انٹرنیٹ سے جڑے رہنے، اور براؤزنگ، سوشل میڈیا تک رسائی، کچنگ سے لطف اندوز ہونے کے قابل بناتا ہے۔ ایئر انڈیا نے بیان میں کہا کہ 1 جنوری 2025 سے، ایئر انڈیا کے A350، B787-9 اور منتخب A321neo طیاروں کے ذریعے چلنے والی تمام پروازوں پر اندرونِ پرواز وائی فائی خدمات دستیاب ہیں۔ راجیش ڈوگرا، چیف کسٹمر ایکسپیرینس آفیسر، ایئر انڈیا نے کہا کہ کنیکٹیویٹی اب جدید سفر کا ایک لازمی حصہ ہے۔ کچھ کے لیے، یہ ریئل ٹائم شیئرنگ کی سہولت اور راحت کے بارے میں ہے، جبکہ دوسروں کے لیے، یہ زیادہ پیداواری اور کارکردگی کے بارے میں ہے۔ کسی کا مقصد کچھ بھی ہو، ہمیں یقین ہے کہ ہمارے مہمان ویب سے جڑنے کے آپشن کو سراہیں گے اور ان طیاروں میں سوار ایئر انڈیا کے نئے تجربے سے لطف اندوز ہوں گے۔ آئی او ایس یا اینڈرائیڈ آپریٹنگ سسٹم کے ساتھ وائی فائی سے چلنے والے آلات جیسے لیپ ٹاپ، ٹیبلیٹ اور اسمارٹ فونز پر قابل رسائی، ان فلائٹ وائی فائی مہمانوں کو 10,000 فٹ سے اوپر ہونے پر ایک ساتھ متعدد ڈیوائسز کو جوڑنے کی اجازت بھی دے گا۔ گھریلو راستوں پر وائی فائی کی تعیناتی ایئر بس A350 کے ذریعے چلائی جانے والی بین الاقوامی خدمات پر جاری پائلٹ پروگرام کے بعد، منتخب A321neo ائر بس اور بوئینگ B787-9 ہوائی جہاز جو نیویارک، لندن، پیرس اور سنگاپور سمیت بین الاقوامی مقامات پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا حلیم اللہ قاسمی صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی قیادت میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر کا مؤقر وفد شولاپور روانہ

ممبئی یکم جنوری۔ مولانا سید ارشد مدنی صدر جمعیۃ علماء ہند کی گفتگو میں بارہا یہ بات سماعتوں سے ٹکراتی ہے کہ جس طرح مسلمانوں نے اپنے دم خم پر مدارس و مکاتب کا نظام برپا کیا ہے اسی طرح اب انھیں پوری پامردی کے ساتھ عصری تعلیمی نظام برپا کرنے کے لئے اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کے قیام کو یقینی بنانا چاہئے تاکہ امت کے نونہالوں کو اسلامی ماحول میں غیر مخلوط تعلیم کی راہیں ہموار ہوں اور فکری ارتداد کی بادِ صرصر سے انھیں بچایا جاسکے۔ چنانچہ اسی عنوان کے پیشِ نظر جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے شولاپور میں ایک صاحب خیر جناب

محمد امجد صاحب (رابوڑی شہر تھانہ) کی عطیہ کردہ چھ ایکڑ زمین پر عصری تعلیم گاہ (اسکول وکالج) کے لئے تعمیراتی کام شروع کرنے کا مجلسِ عاملہ میں فیصلہ لیا اور مجلسِ عاملہ نے ابتدائی طور پر زمین پر پہونچ کر منصوبہ بندی کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی تھی، الحمدللہ 31/دسمبر 2024 بروز منگل کمیٹی کے احباب روانہ ہو کر سالِ نو کی پہلی تاریخ یکم جنوری 2025 بدھ کو علی الصباح شولاپور پہونچ چکے ہیں اور وہاں جمعیۃ علماء شولاپور کے ذمہ داروں بالخصوص مولانا ذبیح اللہ قاسمی صدر جمعیۃ علماء شولاپور کی رہبری میں قصبہ مندروپ کے پاس اس چھ ایکڑ مربع قیمتی زمین کا مکمل جائزہ لے کر آئندہ کے ٹھوس اقدامات کے لئے منصوبہ بندی کریں گے، مقامی باشعور تعلیم یافتہ طبقے سے تبادلۂ خیال بھی کریں گے۔ اس مؤقر وفد میں مولانا مفتی محمد یوسف قاسمی (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر) مولانا اشتیاق احمد قاسمی کرلا ممبئی (خازن جمعیۃ علماء مہاراشٹر) مولانا ڈاکٹر محمد عارف عمری وسئی (نائب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) قاری محمد ادریس پونہ (نائب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) مولانا مفتی لئیق احمد قاسمی بھیونڈی (ناظم اعلی جامعہ سراج العلوم بھیونڈی و صدر جمعیۃ علماء بھیونڈی) مولانا محمد سرور مظاہری نالاسوپارہ (صدر جمعیۃ علماء ضلع پالگھر) مولانا عبدالقیوم قاسمی (صدر جمعیۃ علماء ضلع ناسک و رکن عاملہ جمعیۃ علماء مہاراشٹر) مفتی حفیظ اللہ قاسمی (ناظمِ تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر) جناب حکیم شمشاد مرادی پونہ اور دیگر معززین شامل ہیں۔

जा.क्र./जि.प./साप्रवि/कार्यासन 8/का/ 26/2024 4
सामान्य प्रशासन विभाग, जिल्हा परिषद, परभणी
दिनांक:- 26/12/2024

परभणी जिल्हा परिषद परभणी.

: अधिसुचना :

महाराष्ट्र जिल्हा परिषद व पंचायत समिती अधिनियम 1961 चे कलम 142 व महाराष्ट्र जिल्हा परिषद व पंचायत समिती (वार्षिक प्रशासन अहवाल प्रसिध्द करणे) नियम 1966 व 1981 ला अधिन राहुन परभणी जिल्हा परिषदेचा तिच्या कामकाजाचा वार्षिक प्रशासन अहवाल सन 2023-24 तयार केला असून सदरील अहवालास प्रशासक तथा, मुख्य कार्यकारी अधिकारी जिल्हा परिषद, परभणी यांची दिनांक 20/12/2024 रोजी मान्यता घेण्यात आलेली आहे.

याद्वारे परभणी जिल्हा परिषदेचा सन 2023-24 चा वार्षिक प्रशासन अहवाल मान्य झाल्याची अधिसुचना प्रसिध्द करण्यात येत आहे.

(नतिशा माथुर, भाप्रसे)
प्रशासक तथा,
मुख्य कार्यकारी अधिकारी
जिल्हा परिषद, परभणी.

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام

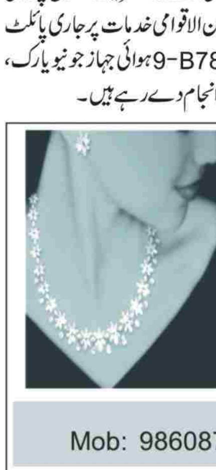

کلثوم جویلرس
صرافہ بازار ، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس
Mob: 9860871766

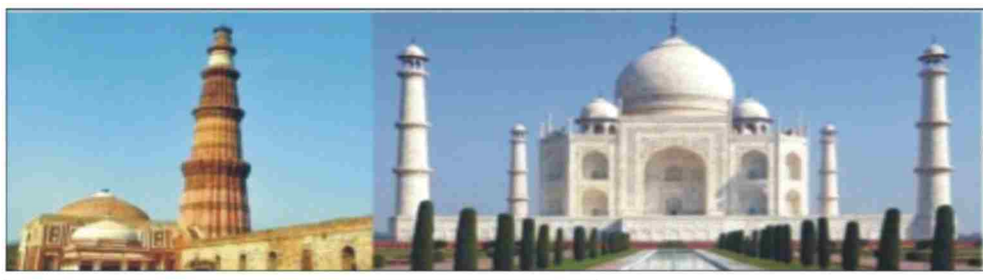

آزاد کالج میں بہترین ثقافتی تقریب کا انعقاد

اورنگ آباد: مولانا آزاد کالج اورنگ آباد (مہاراشٹر) وایران کلچرل ہاوس دہلی اورایران کلچر ہاؤس ممبئی کی اشتراک سے آزاد کالج میں منعقدہ دو روزہ بین الاقوامی قرآنی خطاطی مقابلے اور مرزا اسداللہ خان غالبؔ کے یوم پیدائش کے ضمن میں منعقدہ تقریب کے تحت پرنسپل ڈاکٹر مظہر احمد فاروقی کی سرپرستی اور کلچرل کمیٹی کے سربراہ پروفیسر رفیع الدین ناصر کی کی نگرانی میں ایک عظیم الشان کلچرل پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی کی حیثیت سے کلچر ہاؤس آف اسلامیک ریپبلک آف ایران-ممبئی کے ڈائریکٹر جناب محمد رضا فاضل موجود تھے۔ کالج کیمپس میں منعقدہ اس کلچرل پروگرام میں طلبہ اوراسارف نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اپنی بہترین ثقافتی صلاحتیوں کوانتہاہی بہترین انداز میں پیش کیا جس کو کچا کچ بھرے میدان میں حاضرین نے خوب سراہا، بھرپور تعریف کی اور داد دی۔ پروگرام کی ابتداء طالباء جویریہ کی پیش کردہ نعت سے ہوئی، اسکے بعد محب الرحمان، اور ابرار نے تاجدار حرم پیش کیا جنے ے بعد پروفیسر صدف شیخ نے کالج کی تعریف میں نظم پیش کی۔ انکے بعد پروگرام تفریحی بلندیوں کی طرف گامزن ہوا جس میں ڈاکٹر انیس الرحمان، لیکچرر شیخ لطیف نے بہترین گیت سنا اس دوران ڈاکٹر قاضی نوید نے گانا"تم آئے ہو میری زندگی میں بہار بن کے" سامنے بیٹھی اپنی بیگم کی نظر کیا جس کی حاضرین نے خوب داد دی۔ اس پرگرام میں عائیشہ پٹیل، مصباء شیخ نے بہترین گیت پیش کئے۔ جبکہ محب، عیان، مبشیر، مرتضٰی، نعمان، ابراہیم نے بہترین قوالیاں پیش کیں۔ آزاد کالج میں بیرون ممالک کے طلباء بھی زیر تعلیم ہیں جس میں ان طلباء نے روایتی رقص کے ساتھ ساتھ گیٹار بھی پیش کیا۔ ان میں سالیم عبدل قوی یمنی طالب علم نے محب الرحمان کے ساتھ عربی گانا پیش کیا، اسی طرح سالیم نے کریمل ساہیہ کے ساتھ گیٹار کو بجا کر روایتی روقص پیش کیا۔ جبکہ یمینی طلباء ضیاء الحق، عمر مختار اور محمد اودھ نے یمینی روایتی رقص پیش کیا۔ ان کے بعد طوہرہ قاضی، نسرین کھوکھر نے فوک ڈرامہ چھورے کو چھوری ہونا مزاحیہ انداز میں پیش کیا۔ ڈاکٹر انیس نے فارسی گانا پیش کیا۔ تین گھنٹے تک چلے اس پرلطف پروگرام کے آخر میں حال ہی میں ڈاکٹر قادری ڈرامہ مقابلوں میں انعام یافتہ ڈرامہ "مینٹل ہیلتھ" پیش کیا گیا۔ اس ڈرامہ کو ڈاکٹر رفیع الدین ناصر نے تحریر کیا ہے انہی کی ڈائریکشن میں یہ ڈرامہ پیش ہوا۔ اس ڈرامہ میں اہم کردار طلباء مقیت، عیان، ابرار، عائیشہ، شفاء، شیتل باگل نے ادا کئے۔ طلباء کی اداکاری کی بہت تعریف کی گئ۔ طالباء کلثم خان کے شکریہ پر اس رنگا رنگ پروگرام کا اختتام عمل میں آیا۔ اس پورے پروگرام کی نظامت کی ذمہ داری نسرین کھوکر اور ظہیر صدیقی نے بحسن خوبی نبھائی۔ اس تقریب میں ابتداء سے انتہا تک پرنسپل مظہر فاروقی کے ساتھ مہمانان خصوصی، کالج اسٹاف، سرپرست، طلباء و طالبات موجود رہے اور تمام نے کلچرل کمیٹی کے انچارج پروفیسر رفیع الدین ناصر اور انکے معاونین ڈاکٹر عسکری، ڈاکٹر ثمرین فاروقی، ڈاکٹر نسیمہ کوثر، ڈاکٹر انیس ودیگر کی کارکردگی کی سراہنا کی۔

آن لائن دھوکہ دھڑی کیلئے "واٹس ایپ"

سائبر مجرموں کا سب سے بڑا ہتھیار وزارت داخلہ

نئی دلی۔ کیم جنوری۔ ایم این این۔ 2024 میں، ہندوستان نے دواسازی، بائیو ٹیکنالوجی، دفاع، جوہری توانائی، اور خلائی تحقیق میں قابل ذکر پیشرفت کو ظاہر کرتے ہوئے، مختلف شعبوں میں ایک عالمی رہنما کے طور پر اپنی پوزیشن مستحکم کی۔ فارماسیوٹیکل سیکٹر نے برآمدات میں اضافہ دیکھا، جو مالی سال 24 کو ختم ہونے والی دہائی میں 15 بلین ڈالر سے بڑھ کر 28 بلین ڈالر تک پہنچ گیا، جس کی وجہ پروڈکشن لنکڈ انسینٹیو (PLI) اور بلک ڈرگ پارکس جیسے اقدامات اور پینسلن جی کی پیداوار کی بحالی ہے۔ بائیوٹیکنالوجی نے 13 گنا متاثر کن توسیع کا تجربہ کیا، جو 2014 میں 10 بلین ڈالر سے بڑھ کر 2024 میں 130 بلین ڈالر تک پہنچ گئی، 2030 تک 300 بلین ڈالر تک پہنچنے کے بلند حوصلہ جاتی اہداف کے ساتھ، دیسی نفیتھرومائسن کینسر اور کینسر اینٹی بائیوٹک NefithromycinC9AR1 جیسی کامیابیوں سے ہوا ہے۔ دفاعی شعبے میں نمایاں پیش رفت ہوئی، بشمول MIRV ٹیکنالوجی والے اگنی-5 میزائل کا کامیاب تجربہ، K-4 آبدوز سے لانچ کیے جانے والے میزائل، اور فیز-2 بیلسٹک میزائل ڈیفنس (BMD) سسٹم کی تعیناتی، جس کی نمائش ہندوستان کی اسٹریٹجک صلاحیتوں میں اضافہ ہوا۔ بھارت کی جوہری توانائی کی صلاحیت 2014 میں 780,4 میگاواٹ سے دگنی ہوکر 2024 میں 180,8 میگاواٹ ہوگئی- خلائی شعبے نے بے مثال سنگ میل حاصل کیے، جن میں وینس آربیٹر مشن (VOM) اور چندریان-4 کے لیے منظوری، گگنیان خلابازوں کا اعلان، اور نجی شعبے کی اختراعات شامل ہیں۔ پائیدار اور جامع ترقی کے لیے ہندوستان کی وابستگی کو انفراسٹرکچر میں پیشرفت کے ذریعے مزید ظاہر کیا گیا، جس میں اس کے پہلے ہائپر لوپ ٹیسٹ ٹریک کی تکمیل اور جی این ایس ایس سے چلنے والی الیکٹرانک ٹولنگ کی پائلٹنگ کے ساتھ ساتھ کوانٹم کمپیوٹنگ اور اے آئی جیسی ابھرتی ہوئی ٹکنالوجیوں میں پیش رفت بھی شامل ہے۔

سال 2025 میں تائیوان میں کشیدگی بڑھے گی لیکن جنگ کا خطرہ کم۔ رپورٹ

تائی پے۔ کیم جنوری۔ ایم این این۔ سال 2025 میں آبنائے تائیوان میں تناؤ بڑھے گا، لیکن جنگ کا خطرہ کم ہے کیونکہ جزیرے کے رہنما ولیم لائی چنگ ٹی سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنی توانائی داخلی سیاسی تقسیم کو ٹھیک کرنے کی طرف لے جائیں گے۔ تھنک ٹینک سینٹر فار گلوبلائزیشن ہانگ کانگ کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ لائی کی توجہ جزیرے کی اندرونی سیاسی جدوجہد اور اس کے سیاسی مخالفین پر مرکوز ہونے کا امکان ہے۔ رپورٹ کے مطابق، اس سے اپنے سیاسی ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے بیرونی قوتوں- ممکنہ طور پر واشنگٹن اور اس کے اتحادیوں پر بھی انحصار کرنے کی توقع ہے۔ تائیوان نے مزید سیاسی ہنگامہ آرائی کے لیے تیار کیا ہے جب سے اس کی اپوزیشن کے زیر کنٹرول مقننہ نے اس ماہ کے شروع میں تین بل منظور کیے ہیں جو حکمران ڈیموکریٹک پروگریسو پارٹی کے اختیارات کو کم کر سکتے ہیں۔ بلوں میں الیکشن اور ریکال قانون، آئینی عدالتی طریقہ کار کا قانون، اور حکومتی فنڈنگ مختص کرنے میں ترامیم شامل ہیں۔ اس اقدام نے تائیوان کی مقننہ میں تنازعات کو جنم دیا اور ڈی پی پی کے ہزاروں حامیوں کے احتجاج کو جنم دیا۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ لائی بیجنگ کے ساتھ فعال طور پر تنازعات کو ہوا نہیں دے گا"۔ بیجنگ تائیوان کو چین کے ایک حصے کے طور پر دیکھتا ہے، اگر ضرورت ہو تو طاقت کے ذریعے اسے دوبارہ متحد کیا جائے۔ ریاستہائے متحدہ، زیادہ تر ممالک کی طرح، خود مختار جزیرے کو ایک آزاد ریاست کے طور پر تسلیم نہیں کرتا ہے لیکن وہ اسے طاقت کے ذریعے لینے کی کسی بھی کوشش کا مخالف ہے اور قانونی طور پر اسے دفاع کے لیے مسلح کرنے کا پابند ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بیجنگ ممکنہ طور پر تائیوان کے خلاف مزید سخت اقدامات اختیار کرے گا، جیسے کہ مزید بین الاقوامی تنہائی کو آگے بڑھانا اور جزیرے کے رسمی سفارتی اتحادیوں پر دباؤ ڈالنا۔ بیجنگ نے بار ہا لائی کو"علیحدگی پسند" اور "مسئلہ پیدا کرنے والا" کہا ہے۔ جب سے لائی نے مئی میں جزیرے کے رہنما کا عہدہ سنبھالا تھا، پیپلز لبریشن آرمی نے تائیوان کے گرد کئی مشقیں کی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ لائی کی حکومت قریبی سرکاری یا نیم سرکاری تعلقات قائم کر کے اپنی بین الاقوامی موجودگی کو بڑھانے کی کوشش کر سکتی ہے، اور جزیرے کے اندرونی سیاسی تنازعات کا آبنائے کراس تعلقات پر گہرا اثر پڑے گا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ امریکہ آبنائے تائیوان میں فوجی تنازعات میں ملوث ہونے سے بھی گریز کرے گا، حالانکہ امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ بیجنگ کے ساتھ بات چیت کرتے وقت تائیوان کے مسئلے کو فائدہ اٹھا سکتے ہیں

بلوچستان میں خواتین کے خلاف تشدد کی تشویشناک سطح کا انکشاف

بلوچستان۔ کیم جنوری۔ ایم این این۔ عورت فاؤنڈیشن کی ایک نئی رپورٹ میں بلوچستان میں خواتین پر تشدد کے جاری بحران پر روشنی ڈالی گئی ہے، جس میں انکشاف کیا گیا ہے کہ صوبے میں تقریباً ہر دوسرے دن ایک عورت کو قتل یا تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ بلوچستان پوسٹ کے مطابق، فاؤنڈیشن کی 2024 کی سالانہ رپورٹ، جس میں جنوری سے دسمبر تک کے واقعات کا احاطہ کیا گیا ہے، خواتین کے خلاف تشدد کے 73 واقعات کو دستاویزی شکل دی گئی ہے، جن میں 43 قتل اور سات جنسی حملوں کے واقعات شامل ہیں۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ مبینہ طور پر 19 قتل "غیرت" کے نام پر کیے گئے۔ مزید برآں، گھریلو تشدد سے منسلک چار خودکشیاں، دو اغوا، ہراساں کرنے کا ایک کیس، اور گھریلو تشدد کے دو واقعات بھی ریکارڈ کیے گئے۔ تاہم، عورت فاؤنڈیشن نے خبردار کیا کہ یہ اعداد و شمار ممکنہ طور پر حقیقی کیسز کے صرف ایک چھوٹے سے حصے کی نمائندگی کرتے ہیں، کیونکہ بہت سے واقعات خوف، بدنامی، اور سماجی دباؤ کی وجہ سے رپورٹ نہیں ہوتے ہیں جو متاثرین کو بولنے سے حوصلہ شکنی کرتے ہیں۔ رپورٹ میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ قبائلی رسوم و رواج سمیت ثقافتی رکاوٹیں خواتین کو پسماندہ کرنے اور انصاف تک ان کی رسائی میں رکاوٹیں کھڑی کر رہی ہیں۔ فاؤنڈیشن نے کہا، "قبائلی ذہنیت خواتین کو ان کے بنیادی حقوق سے محروم رکھتی ہے اور اکثر انہیں مدد طلب کرنے سے روکتی ہے۔" جب کہ بلوچستان کی صورتحال خاص طور پر تشویشناک ہے،

گوادر میں دو دھماکوں میں کوسٹ گارڈز کو نشانہ بنایا گیا

گوادر۔ کیم جنوری۔ ایم این این۔ ضلع گوادر کے چھوٹے ساحلی قصبے جیوانی میں اتوار کو دو بم دھماکوں میں چار سیکیورٹی اہلکار زخمی ہوگئے۔ حکام نے بتایا کہ پہلا دھماکا جیوانی قصبے میں گانز فشری کے علاقے کے قریب ہوا، جو پاکستان کوسٹ گارڈز کے گشت کے قریب ہوا، جس میں تین اہلکار زخمی ہوئے۔ پانوان کے علاقے میں کوسٹ گارڈز کی گاڑی کے قریب ایک اور دھماکے میں ایک سیکورٹی اہلکار زخمی ہوا۔

پھر وا روشن میری اسکول کا نام "سردار پرائمری اسکول"

مالیگاوں کے سردار پرائمری اسکول کے طلبہ وطالبات نہ صرف تقریر، نعت خوانی، غزل خوانی، حنا

کاری تحریری کوئز اور ڈرامہ کے مقابلوں میں شرکت کر کے اسکول اور شہر عزیز کا نام روشن کرتے ہیں۔ بلکہ کرائے مقابلوں میں بھی نمایاں کارکردگی انجام دے کر حوصلہ افزائی اور انعامات حاصل کر رہے ہیں۔ عالم سر اور ریحان سر کی رہنمائی میں اسکول ہذا کے انصاری اریبہ کوثر (VII-E) سلمٰی صدف ایاز احمد (VIIA) اور شیخ کامران شیخ کلیم (1) نے مالیگاؤں تعلقہ کرائے ایسوسی ایشن کے ماتحت کئے گئے کرائے مقابلوں میں (Symbole of Honor) اور انعامات حاصل کئے اسکول انتظامیہ خاص طور پر سٹیزن ویلفیئر ایجوکیشن سوسائٹی کے چیرمین محترم جناب ڈاکٹر منظور حسن ایوبی صاحب، ہیڈ مسٹریس ایوبی پروین صاحبہ اور اسکول کی معلمات نے تینوں ہونہاروں کو مبارکباد اور دعاؤں سے لوازا ہمیں یہ بات واضح کرتے ہوئے بڑی خوشی ہو رہی ہے کہ اسی سال اے ٹی ٹی ہائی اسکول مالیگاؤں میں مارشل آرٹ وشوٹو کان کرانے کے مقابلے میں اسکول ھذا کی درج بالا انصاری اریبہ کوثر محمد سلیم (VII) نے عالم ماسٹر کی زیر نگرانی دالربینگ سے ٹی ایس شونو کان کراٹے مقابلے میں اول مقام حاصل کر کے اسکول و شہر عزیز کا نام روش کیا تھا۔ اللہ رب العزت سے ہم سب دعا گو ہیں کہ سارے جہانوں کا مالک اسکول کو دن دگنی رات چوگنی ترقی سے ہم کنار کرے۔

مذاکرات کا کوئی مطالبہ نہیں پاراچنار کے لوگ کراچی میں دھرنا ختم کریں گے۔ ایم ڈبلیو ایم

کراچی۔ کیم جنوری۔ ایم این این۔ مجلس وحدت مسلمین (ایم ڈبلیو ایم) کے رہنما علامہ حسن ظفر نقوی نے اعلان کیا ہے کہ دھرنے پرامن ہیں اور وہ سیاسی گروہوں کی نمائندگی نہیں کرتے اور حکومت سندھ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ دھرنے پرامن ہیں۔ ایکسپریس ٹریبیون کی خبر کے مطابق، نقوی نے کہا کہ اگر پاراچنار کے لوگ ایسا کریں گے تو ایم ڈبلیو ایم دھرنا ختم کر دے گی۔ چورنگی دھرنے پر ہنگامی پریس کانفرنس کرتے ہوئے نقوی کا کہنا تھا کہ ایم ڈبلیو ایم کو عوام کی پریشانی کا احساس ہے اور اسے ابھی تک دھرنے کی مکمل کال نہ دینے کی وجہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ بھر میں دھرنوں کی کال دی گئی تو حکومت دھرنے ختم نہیں کر سکے گی۔ انہوں نے حکام کو خبردار کیا کہ جعفریہ برادری پر غیر ضروری دباؤ نہ ڈالا جائے اور کہا کہ کمیونٹی کے لوگ کسی کی آمریت کو برداشت نہیں کریں گے اور احتجاجی دھرنے جاری رہیں گے۔ نقوی نے کہا کہ وہ نمائش چورنگی دھرنے پر چھ دنوں سے بیٹھے ہیں، اور دھرنوں کو پرامن اور فرقہ واریت سے پاک قرار دیا، جہاں تمام مذاہب اور مذاہب کے لوگ اظہار یکجہتی کے لیے آ رہے ہیں، ایکسپریس ٹریبیون نے رپورٹ کیا۔ انہوں نے کہا ہمارا مذاکرات کا کوئی مطالبہ نہیں ہے۔ پاراچنار کے لوگ اپنا دھرنا ختم کریں گے تو ہم بھی کریں گے۔ یہ احتجاج علامہ راجہ ناصر عباس کی اپیل پر کیا گیا ہے اور ان کی کال پر ختم ہوگا۔ احتجاج میں جعفریہ برادری کی تمام تنظیمیں شریک ہیں۔ ایم ڈبلیو ایم کے رہنما کا کہنا تھا کہ شہر میں جاری تمام دھرنے پرامن ہیں اور پاراچنار کے بنیادی مسائل کو اجاگر کیا ہے۔ ایکسپریس ٹریبیون کی خبر کے مطابق، انہوں نے زور دیا کہ پاراچنار میں بنیادی سامان ہیلی کاپٹر کے ذریعے حل نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ اس علاقے کی آبادی 000,500 ہے۔ انہوں نے اسے مظلوموں کا دھرنا قرار دیا نہ کہ کسی جماعت کا دھرنا اور مزید کہا کہ دھرنے میں اہلسنت سمیت ہر کوئی شریک ہے جنہوں نے مظاہرین کے لیے واٹر کیمپ لگا رکھے ہیں۔

پاکستان میں گیس کی سپلائی میں مسلسل رکاوٹیں متبادل ایندھن کی قیمتوں میں تیزی سے اضافے کا سبب بنی

اسلام آباد۔ کیم جنوری۔ ایم این این۔ شدید سردی اور سوئی گیس کی فراہمی میں مسلسل رکاوٹوں کے باعث اوپن مارکیٹ میں متبادل ایندھن بشمول کوئلہ، خشک لکڑی، سلنڈر گیس اور مٹی کے تیل کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہوا ہے۔ ایکسپریس ٹریبیون کی رپورٹ کے مطابق، متوسط طبقے کو غیر متناسب طور پر ان بڑھتے ہوئے اخراجات کا خمیازہ بھگتنا پڑ رہا ہے۔ سوئی گیس کی بے قاعدہ سپلائی اور کم پریشر نے تندوروں اور ہوٹلوں کو کمرشل گیس سلنڈروں پر انحصار کرنے پر مجبور کر دیا ہے جس کے ساتھ پورے سائز کے سلنڈر کی قیمت پاکستانی روپے 000,14 تک بڑھ گئی ہے۔ ایک منی سلنڈر 800 روپے میں فروخت کیا جاتا ہے، ایک درمیانے سلنڈر کی قیمت 1500 روپے ہے، اور مٹی کے تیل کی ایک بوتل 180 روپے میں فروخت کی جا رہی ہے، جو اکثر مشروبات کی خالی بوتلوں میں بڑھی ہوئی قیمتوں پر بیچی جاتی ہے۔ خشک لکڑی 000,2 جبکہ فی کلو قدرے گیلی لکڑی کی قیمت 700,1 فی کلوگرام ہے۔ اعلیٰ معیار کے کوئلے کی قیمت 150 روپے فی کلوگرام ہے، اور درمیانہ دھواں والا کوئلہ 130 روپے فی کلوگرام میں فروخت ہوتا ہے۔ ایکسپریس ٹریبیون کی رپورٹ کے مطابق، کوئلے کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے اسٹریٹ فوڈ انڈسٹری کو متاثر کیا ہے، جس سے باربی کیو فروشوں اور کارٹ ہاکرز میں قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ خشک لکڑی، کوئلہ اور مٹی کے تیل کی محدود دستیابی نے لوگوں کے لیے پریشانی کو مزید بڑھا دیا ہے۔ چونکہ قیمتوں کا کوئی سرکاری ضابطہ نہیں ہے، لکڑی بیچنے والوں کی ایک یونین قیمتیں مقرر کر رہی ہے، جس کی وجہ سے قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے۔ کیٹرنگ کے چھوٹے کاروباروں اور گھرانوں نے لکڑی کو بطور ایندھن استعمال کرنا شروع کر دیا ہے جس کی وجہ سے ریکارڈ فروخت ہونے کے باوجود لکڑی اور کوئلے کی قیمتوں میں 30 سے 35 فیصد اضافہ ہو گیا ہے۔

کامتوک ڈیم اور چین کے کریک ڈاؤن کے خلاف تبتیوں کا احتجاج

لہاسا۔ کیم جنوری۔ ایم این این۔ تبت کے خودمختار علاقے (TAR) میں کامتوک ڈیم کی تعمیر نے تبتیوں کی طرف سے غیر معمولی اور اہم احتجاج کو جنم دیا ہے، جو اس منصوبے کو ثقافتی کٹاؤ کی علامت اور اپنی مذہبی آزادی اور ماحولیاتی تحفظات کو نظر انداز کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ ڈیم، چین کی پرجوش ہائیڈرو پاور حکمت عملی کا حصہ ہے، کمیونٹیز کو بے گھر کرنے، مقدس مقامات کی بے حرمتی کرنے اور ماحولیاتی نقصان پہنچانے کے لیے تنقید کی جاتی ہے، جس میں ناکافی معاوضہ اور مشاورت کی کمی صورتحال کو مزید خراب کر رہی ہے۔ احتجاج، ابتدائی طور پر چھوٹے اجتماعات، بڑے مظاہروں کی شکل اختیار کر گئے جن میں راہبوں، کسانوں اور چرواہے شامل تھے، بیداری پھیلانے کے لیے سخت سنسرشپ کے باوجود سوشل میڈیا کا استعمال کرتے ہوئے، ڈیم کی تعمیر کو روکنے کے اپنے مطالبے میں متحد ہو گئے۔ چینی حکومت نے فوری اور سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے تشدد، گرفتاریوں، اور آن لائن اختلاف رائے کو خاموش کروانے کے ذریعے مظاہروں کو دبانے کے لیے نیم فوجی دستوں کو تعینات کیا۔ انسانی حقوق کی تنظیمیں زیر حراست افراد پر تشدد اور قید کے امکانات پر گہری تشویش کا اظہار کرتی ہیں، جب کہ سرکاری میڈیا واقعات کو کم دکھاتا ہے، جس سے سرکاری بیانیے اور عینی شاہدین کے بیانات کے درمیان واضح تضاد کو اجاگر کیا جاتا ہے۔ مظاہرے اور اس کے نتیجے میں کریک ڈاؤن تبت کی خودمختاری اور حقوق کے لیے جاری جدوجہد کو اجاگر کرتا ہے، جغرافیائی سیاسی پیچیدگیوں اور چین کے اقتصادی اور سفارتی اثر و رسوخ کا سامنا کرنے کے چیلنجوں کے باوجود محدود بین الاقوامی توجہ مبذول کراتی ہے۔

تھانے میونسپل کارپوریشن کی پتنگ بازی کے لیے چینی مانجا اور نائلون دھاگے پر پابندی 255 دکانوں کی جانچ، 214 کلو پلاسٹک ضبط، 89 ہزار روپے جرمانہ

تھانے (آفتاب شیخ) تھانے میونسپل کارپوریشن نے پتنگ بازی میں چینی مانجا، نائلون اور پلاسٹک سے بنے دھاگے کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے۔ یہ دھاگہ نہ صرف انسانوں بلکہ پرندوں کے لیے بھی مہلک ثابت ہو رہا ہے۔ دسمبر کے دوران میونسپل حکام نے 255 دکانوں کی تفتیش کی، جن میں چینی مانجا تو نہیں پایا گیا، لیکن 214 کلو سنگل یوز پلاسٹک ضبط کر کے 89 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ پلاسٹک یا مصنوعی مواد سے تیار کردہ چینی مانجا میں شیشے کے ذرات، دھات اور دیگر تیز دھار مواد شامل ہوتے ہیں، جو انسانوں اور پرندوں کے لیے مہلک ہیں۔ یہ دھاگہ قدرتی طور پر تلف نہیں ہوتا، جس کے باعث پانی کی نکاسی کا نظام متاثر ہوتا ہے۔ جانور اس مواد کو کھا کر زخمی ہو سکتے ہیں، اور بجلی کی لائنوں یا ٹرانسفارمرز پر الجھ کر بجلی کی فراہمی متاثر کر سکتا ہے۔ میونسپل کمشنر سوربھ راؤ کی ہدایات پر تمام وارڈوں میں خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں، جن میں ٹیکس انسپکٹر، صفائی انسپکٹر، ہیلتھ انسپکٹر، اور آلودگی کنٹرول کے اہلکار شامل ہیں۔ مہم کے دوران 214 کلو سنگل یوز پلاسٹک ضبط کیا گیا اور 89 ہزار روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ چینی مانجا، نائلون دھاگے، یا دیگر ممنوعہ مواد کی فروخت، پیداوار یا استعمال پر شکایت کے لیے 8657887101 ٹول فری نمبر یا pcctmc.ho@gmail.com پر ای میل کے ذریعے اطلاع دی جا سکتی ہے۔ میونسپل کارپوریشن نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ماحولیات کی حفاظت اور عوامی بھلائی کے لیے ان مواد کے استعمال سے گریز کریں اور قانون کے نفاذ میں تعاون کریں۔ میونسپل کارپوریشن نے واضح کیا ہے کہ خلاف ورزی کی صورت میں جرمانے کے ساتھ قانونی کارروائی بھی کی جائے گی۔ لہٰذا شہری اس پابندی کی پاسداری کریں اور محفوظ ماحول کے قیام میں مدد کریں۔

کراچی میں آٹے کی قیمتوں کے خلاف صارفین کا غصہ پھوٹ پڑا

کراچی۔ کیم جنوری۔ ایم این این۔ پاکستانی اخبار ڈان کی ایک رپورٹ کے مطابق، کراچی کمشنر کی جانب سے اعلان کردہ آٹے کی قیمتوں میں کمی کے باوجود، شہر میں خوردہ فروش صارفین سے زیادہ قیمت وصول کر رہے ہیں، جس سے مایوسی پھیل رہی ہے اور قیمتوں پر قابو پانے میں حکومت کی نااہلی کو بے نقاب کر رہے ہیں۔ قیمتوں میں کمی، جس کا مقصد رہائشیوں کو ریلیف فراہم کرنا تھا، بڑے پیمانے پر خوردہ سطح پر لاگو نہیں ہوا ہے۔ ڈان کی رپورٹ کے مطابق، نئی سرکاری قیمتوں نے آٹے نمبر 5.2 کی قیمت پاکستانی روپے 90 اور 94 روپے پاکستانی روپے فی کلوگرام (ہول سیل اور ریٹیل، بالترتیب) سے کم کر کے 85 اور 89 روپے فی کلو کر دی ہے۔ یہ قسم، جو عام طور پر تندور چلانے والے استعمال کرتے ہیں، میں 5 روپے فی کلو کی کمی دیکھی گئی۔ اسی طرح باریک آٹے کی ہول سیل اور ریٹیل قیمتیں 95 روپے اور 99 روپے فی کلو سے کم کر کے 92 روپے اور 96 روپے فی کلو کر دی گئیں۔ مزید برآں، خوردہ چکی آٹے کی قیمتوں میں 10 روپے کی کمی کی گئی، جس سے قیمت کم ہو کر 105 روپے فی کلو ہو گئی۔ تاہم، ایک حالیہ مارکیٹ سروے نے انکشاف کیا ہے کہ صارفین اب بھی آٹے نمبر 2.5 اور باریک آٹے کے لیے 110-120 روپے فی کلو تک ادائیگی کر رہے ہیں، جو کہ سرکاری نرخوں سے کافی زیادہ ہے۔ ڈان کی خبر کے مطابق، کراچی ہول سیلرز گروسرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین، رؤف ابراہیم نے اس تفاوت کی وجہ پرچون کی دکانوں پر قیمتوں کی فہرستوں کی کمی اور مقامی حکام کی جانب سے ناکافی نفاذ کو قرار دیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ قیمتوں کی فہرستوں کو نمایاں طور پر آویزاں کرنے اور ان کی باقاعدگی سے نگرانی کو یقینی بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ابراہیم نے یہ بھی نشاندہی کی کہ پچھلی فہرستوں کے برعکس تازہ ترین نوٹیفکیشن میں آٹے نمبر 5.2 اور فائن فلور کی ایکس مل قیمتوں کی عدم موجودگی نے مزید خدشات کو جنم دیا۔

پانی کے بلوں کی بقایاجات پر سخت کارروائی تھانے میں 2606 نل کنکشن منقطع، 411 موٹر پمپ ضبط

تھانے (آفتاب شیخ) تھانے میونسپل کارپوریشن نے پانی کے بلوں کی بقایاجات کی وصولی کے لیے سخت کارروائی شروع کر دی ہے۔ دسمبر کے مہینے میں 2606 نل کنکشن منقطع کیے گئے، 411 موٹر پمپ ضبط کیے گئے، اور 73 پمپ رومز کو سیل کیا گیا۔ اس دوران 2330 بقایاداروں کو نوٹسیں بھی جاری کی گئیں۔ میونسپل کارپوریشن کے مطابق اپریل سے دسمبر کے دوران 98.77 کروڑ روپے کے پانی کے بل وصول کیے جا چکے ہیں۔ صرف دسمبر کے مہینے میں پانی سپلائی ڈپارٹمنٹ کی خصوصی مہم کے ذریعے 85.21 کروڑ روپے وصول کیے گئے۔ میونسپل حکام کا کہنا ہے کہ پانی بلوں کی مجموعی بقایا رقم تقریباً 225 کروڑ روپے ہے، جس میں 76 کروڑ روپے پرانی بقایاجات اور 148 کروڑ روپے موجودہ سال کے بل شامل ہیں۔ بقایاجات ادا نہ کرنے والوں کے نل کنکشن منقطع کرنے اور پانی کی سپلائی بند کرنے کی کارروائی تیزی سے جاری ہے۔ پانی بل کی وصولی کے لیے میونسپل کارپوریشن نے ہر وارڈ میں سخت مہم چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے تحت نل کنکشن منقطع کرنے، موٹر پمپ ضبط کرنے، اور میٹر رومز کو سیل کرنے کے احکامات دیے گئے ہیں۔ بقایاجات ادا نہ کرنے اور غیر قانونی طور پر بحال شدہ کنکشنز پر قانونی کارروائی کا انتباہ بھی جاری کیا گیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن نے بقایاجات کی ادائیگی کے لیے رہائشی صارفین کو ایک خصوصی اسکیم فراہم کی ہے۔ اگر صارفین 31 مارچ 2025 تک بقایا اور موجودہ بل مکمل ادا کر دیتے ہیں، تو انہیں ایڈمنسٹریٹو چارجز میں 100 فیصد رعایت دی جائے گی۔ یہ رعایت کمرشل صارفین کے لیے دستیاب نہیں ہوگی۔ سب اربن انجینئر ونود پوار نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ وقت پر پانی کے بل ادا کریں اور بقایاجات کی ادائیگی میں تعاون کریں۔ بصورت دیگر، سخت کارروائی کی جائے گی۔

جماعت اسلامی ہند جلگاؤں کی جانب سے "اسلام اور انسانیت" اس موضوع پر شاندار پروگرام

جلگاؤں (عبدالوحید جنیدی) جماعت اسلامی ہند جلگاؤں کی جانب سے اسلام اور انسانیت کے موضوع پر ایک شاندار پروگرام شہر جلگاؤں کے تانبہ پور علاقے میں عمل میں آیا پروگرام کا آغاز ڈاکٹر عبداللہ سر نے تلاوت قرآن پاک سے کیا بعد ازاں ملت اردو ہائی اسکول کے سابق مدرس رفیق پٹوے سر نے اپنی مسحور کن آواز میں مراٹھی زبان میں نعت پاک پڑھی، اس موقع پر پروفیسر سہیل امیر سر نے کہا کہ آج مسلمان اگر خود کا جائزہ لے تو نظر آتا ہے کہ وہ کون سی اخلاقی برائی ہے جو ہم میں نہیں پائی جاتی ہماری اخلاقی حالت آج اس قدر پست اور خستہ حال ہے کہ دنیا کی گئی گزری قومیں بھی مسلمانوں کو حقارت اور نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہیں اور اس کی واحد وجہ قرآن کی تعلیمات اور اسوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے دوری ہے۔ مہمان خصوصی واجد علی خان (ناسک) نے اپنے خطاب میں سماج میں بڑھتی ہوئی برائیاں، محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے تقاضے خود کا احتساب اور موت کی تیاری پر روشنی ڈالی نیز فرمایا کہ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو آخرت کی زندگی کے ساتھ ساتھ دنیاوی زندگی میں کامیابی، کامرانی اور سرخروئی کا راستہ دکھاتا ہے۔ اس موقع پر نوجوانوں کی بڑی تعداد موجود تھیں نظامت کے فرائض محترم ڈاکٹر عبداللہ سر نے انجام دیا

بلوچستان میں دفعہ 144 نافذ

کوئٹہ۔ 1 جنوری۔ ایم این این۔ بلوچستان حکومت نے قومی سڑکوں پر ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کے لیے صوبے بھر میں دفعہ 144 نافذ کرتے ہوئے ہائی ویز بلاک کرنے پر پابندی عائد کر دی۔ یہ اقدام حالیہ دنوں میں مظاہرین کی جانب سے صوبے کی کئی شاہراہوں کو بند کیے جانے کے بعد سامنے آیا ہے۔ پیر کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے سیاسی جماعتوں اور دیگر گروپوں کی جانب سے قومی شاہراہوں پر جاری رکاوٹوں کا سنجیدگی سے نوٹس لیا ہے، جس کی وجہ سے ٹریفک میں شدید خلل اور لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ خاص طور پر مسافر جو کوچ اور ٹرانسپورٹ کے دیگر طریقوں سے سفر کرتے ہیں۔ مسٹر رند نے اس بات پر زور دیا کہ صوبائی حکومت تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے عوامی مسائل کے حل اور عوام کو آسانیاں فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے، انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ نے اپنے دفتر میں پہلے دن اس بات کا اظہار کیا تھا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا بنیادی جمہوری حق ہے۔ صوبائی حکومت نے شہریوں کے جائز تحفظات کے اظہار کے حقوق کی مسلسل حمایت کی ہے۔ مسٹر رند نے کہا کہ مظاہرین کو ان کے اقدامات کی وجہ سے دوسروں کو ہونے والی تکلیف کا خیال رکھنا چاہیے، انہوں نے مزید کہا کہ حکومت احتجاج کے حق کا احترام کرتی ہے، لیکن وہ کسی کو بھی قومی شاہراہوں کو بلاک کرنے کی اجازت نہیں دے گی، کیونکہ اس سے عوامی نقل و حرکت بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ ان کے مطابق وزیر اعلیٰ نے شاہراہوں پر جاری رکاوٹوں کا فوری نوٹس لیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بلوچستان میں تین مقامات پر احتجاج ہو رہا ہے۔

پاکستان کی ٹیکسٹائل برآمدات کو دھچکا۔ سیاسی عدم استحکام کے باعث 17 بلین امریکی ڈالر کی کمی

لاہور۔ کیم جنوری۔ ایم این این۔ ایکسپریس ٹریبیون کے مطابق پاکستان کی ٹیکسٹائل انڈسٹری جو کبھی زیادہ برآمدی آمدنی حاصل کرنے کے لیے تیار تھی، اپنی رفتار کھونے لگی۔ 2024 اس اہم شعبے کے لیے ایک مشکل سال رہا ہے، جسے اکثر ملک کی صنعتی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کہا جاتا ہے۔ سال 2023-24 میں ٹیکسٹائل کی برآمدات میں 93.0 فیصد کا معمولی اضافہ ہوا، جس سے برآمدی محصولات میں 7.16 بلین امریکی ڈالر کی خاطر خواہ اضافہ ہوا۔ تاہم، مالی سال 25 کے پہلے مہینوں کے دوران، برآمدات ٹیکسٹائل کی برآمدات 607.7 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔ ایکسپریس ٹریبیون نے اطلاع دی 2024 کے پہلے 11 مہینوں میں، برآمدات ٹیکسٹائل کی برآمدات صرف 43.15 بلین امریکی ڈالر رہی۔

انجمن فروغ ادب جالنہ کے زیر اہتمام شعری نشست کا کامیاب انعقاد

جالنہ 31/ دسمبر 2024 (بذریعہ لیاقت علی خان یاسر ضلع نامہ نگار جالنہ) انجمن فروغ ادب جالنہ کے زیر اہتمام گذشتہ روز پیر کی شب دس بجے بمکان لیاقت علی خان یاسؔر جالنوی سیکریٹری انجمن فروغ ادب جالنہ واقع نریمان نگر، ریلوے اسٹیشن، جالنہ میں شعری نشست کا انعقاد کیا گیا تھا جس کی صدارت کہنہ مشق استاد شاعر محترم جناب سید قاسم قالب صاحب جالنوی نے کی نشست کا آغاز عبدالرزاق رہبر جالنوی نے حمد باری تعالٰی سے کیا اور نعتیہ خراج عقیدت بشارت علی خان اختر نے پیش کی اس موقع پر صدر نشست سید قاسم قالب، بشارت علی خان اختر، پروفیسر عبدالرحیم ارمان، ڈاکٹر شکیل احمد خان، لیاقت علی خان یاسؔر جالنوی، عبدالرزاق رہبر، سنیل لونکر درد، ڈاکٹر سلیم نواز حشر جعفر آبادی، اشوک کھیڑکر، خضر خان راہی، گنیش کھرات، مولانا عبدالحسیب فتحان، سہاس پوتدار، حافظ انیس، نعیم خان نعیم، ناظم خان ناظم، وغیرہ نے کلام پیش کیا نظامت کے فرائض مولانا عبدالحسیب فتحان نے بحسن وخوبی انجام دیے اظہار تشکر سلامت علی خان نے کیا صدر نشست سید قاسم قالب صاحب جالنوی صاحب کی اجازت پر نشست کا اختتام عمل میں آیا۔

ناندیڑ ضلع کے دو روزہ تبلیغی جماعت کے عمومی اجتماع میں ہزاروں فرزندانِ توحید کی شرکت

پربھنی میں تیسری بچی کی پیدائش پر "مادہ پرستی کی آگ کا ایک اور خاتون شکار"

اکیسویں صدی میں بھی بھارتی خواتین مظلومیت کی تصویر بنی ہوئی ہیں: ساجدہ پروین

ممبئی: اکیسویں صدی میں جبکہ ترقی اور کشادہ ذہنیت کی بات کی جاتی ہے جہاں ہر انسان کو مکمل آزادی اور صنفی مساوات کا نعرہ بلند کیا جاتا ہے بھارتی خواتین آج بھی مظلومیت کی تصویر بنی ہوئی ہیں۔ یہ باتیں جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کی شعبہ خواتین کی سکریٹری محترمہ ساجدہ پروین صاحبہ نے کہی۔ انہوں نے یہ باتیں پریس کیلئے جاری اپنے ایک بیان کہی۔ انہوں نیہ بیان پربھنی ضلع سے ملی ایک خبر پر تبصرہ کرتے ہوئے کہی جس میں ایک خاتون کو اس کے شوہر نے محض اس لئے پٹرول چھڑک کر جلادیا کہ اس نے تیسری مرتبہ بھی بیٹی کو جنم دیا۔ محترمہ ساجدہ پروین نے اس دردناک واقعہ پر انتہائی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے سماج کا المیہ ہے کہ آج بھی خواتین ظلم وزیادتی کا شکار ہیں۔ آج بھارتی خواتین مادہ پرستی کی آگ میں جھلس کر زندگی سے دور ہو رہی ہیں۔ پیدائش سے لے کر آخری عمر تک انہیں طرح طرح کے ظلم اور عدم مساوات کے ساتھ تحقیر آمیز رویہ کا سامنا ہوتا ہے۔ کبھی ان کی تعلیم موضوع بحث بنتی ہے تو کبھی ان کی شادی کے موقع پر جہیز کے نام پر ظلم ہوتا ہے۔ مادہ پرستی کے غلبہ نے انسانی اخلاق وکردار کو مسخ کردیا ہے یہی سبب ہے کہ اولڈ ایج ہوم کی تعداد بڑھتی جارہی ہے۔

واضح ہو کہ ایک خبر کے مطابق مہاراشٹر کے پربھنی ضلع میں ایک شخص نے پٹرول چھڑک کر اپنی بیوی کو اس وقت جلا دیا جب اس نے تیسری بیٹی کو جنم دیا۔ یہ واقعہ ممبئی سے دور پربھنی ضلع کے گنگا کھیڈ کا ہے۔ حکومت کی جانب سے خواتین کی اہمیت، سماج اور معاشرے کیلئے ان کی خدمات کے اعتراف کے باوجود سماج بیٹیوں کے معاملہ میں تنگ دل واقع ہوا ہے۔ آج بھی لڑکوں کی پیدائش پر خوشیاں منائی جاتی ہیں اور بیٹیوں کی پیدائش باعث ننگ وعار سمجھی جاتی ہے۔ بھارت میں خواتین کے خلاف جرائم میں دن بدن اضافہ ہی درج کیا جارہا ہے۔ سال ۲۲۰۲ میں ہندوستان میں 'خواتین کے خلاف جرائم' کے کل چار لاکھ ۵۴ ہزار ۶۵۲ معاملے درج کیے گئے۔ اس کا مطلب ہے کہ اوسطاً تقریباً ۱۲۲۰ معاملے روزانہ درج کیے گئے جو سرکاری طور پر رپورٹ کیے گئے اور دنیشنل کرائم ریکارڈز بیورو کے ذریعہ جمع کیے گئے اعداد وشمار ہیں۔ حقیقی واقعات کی تعداد ان سرکاری اعداد وشمار سے کہیں زیادہ ہونے کا امکان ہے۔

ساجدہ پروین صاحبہ نے فرمایا کہ پیغمبر رحمت محمد نے خواتین کو عزت ووقار عطا کیا اور لڑکیوں کی پیدائش اور ان کی پرورش پر والدین کو جنت کی بشارت دی۔ یہی سبب ہے کہ مخالف پر پگنڈہ کے باوجود لڑکیوں کی پیدائش پر خوش ہونے اور خواتین کے تحفظ کے معاملہ میں مسلم کمیونٹی آج بھی دنیا کیلئے رہنمائی کرنے والا ہے۔ بھارت میں خواتین کے خلاف جرائم تشویشناک حد تک زیادہ ہے اور بحیثیت مہذب قوم بھارتی سماج اور حکومت کو اس جانب پہلی فرصت میں سنجیدگی سے توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ساجدہ پروین صاحبہ نے فرمایا کہ پربھنی کا واقعہ انتہائی کربناک اور دل دکھانے والا ہے۔ اس طرح کے واقعات صرف قانون بنانے اور عدالت سے نہیں رکنے والے اس کیلئے سماج کو بیدار کرنے اور خواتین کی عزت اور انکے احترام کے جذبہ کو پروان چڑھانے سے ہی خواتین کیخلاف اس طرح کے واقعات رکیں گے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ لوگوں میں تصور آخرت کو اجاگر کیا جائے اور مادہ پرستی کی خامیوں سے معاشرہ کو آگاہ کیا جائے۔

منگل کو کلکٹریٹ میں پنشن عدالت

ناندیڑ: یکم جنوری: (ورق تازہ نیوز) بروز منگل 7 جنوری 2025 کو صبح 11 بجے سے دوپہر 1.30 بجے تک ناندیڑ ضلع کے ریونیو ڈپارٹمنٹ سے ریٹائرڈ افسران اور ملازمین کے مسائل کو دور کرنے کے لیے۔ کلکٹریٹ میں پنشن عدالت کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ناندیڑ کے کلکٹر نے ریٹائرڈ افسران اور ملازمین سے اپیل کی ہے کہ وہ پنشن عدالت کے دن حاضر ہوکر مسائل کے حل کے لیے اپنی شکایت درج کریں۔

مالیگاوں یاترا میں

آج مختلف پروگراموں کا اہتمام

مالیگاوں: گھوڑے، کتے اور مرغیوں کی نمائش اور مختلف مقابلوں کا کل جمعرات کو صبح 10 بجے سابق وزیر اعلیٰ اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ اشوک راو چوان کے ہاتھوں افتتاح ہوگا۔ اس موقع پر رکن اسمبلی ڈاکٹر اجیت گوپچھڑے مہمان خصوصی ہوں گے۔ ایم ایل اے پرتاپراو? پاٹل چکھلیکر، ایم ایل اے ستیش چوان، ایم ایل اے وکرم کالے، ایم ایل اے تشار راٹھوڑ، ایم ایل اے بالاجی راو? کلیانکر اور ضلع پریشد کے کنزرویشن آفیسر ڈاکٹر۔ پروین کمار گھلے مہمان خصوصی ہوں گے۔ خواتین اور بچوں کے مقابلوں کا افتتاح صبح 11 بجے لاتور ضلع کے ایم پی ڈاکٹر نے کیا۔ اس کا انعقاد شیواجی کالگے کریں گے۔ اس موقع پر ایم ایل اے پرتاپراو? پاٹل چکھلیکر کی خصوصی موجودگی ہوگی۔ ایم ایل اے سریجیا چوان اور ایم ایل اے جیتیش انتاپورکر کی اہم موجودگی ہوگی۔ مالیگاوں میں آج دوپہر 2 بجے ایک زرعی نمائش کا اہتمام کیا گیا ہے۔ پروگرام کا افتتاح ریاستی تعاون کے وزیر بابا صاحب پاٹل کریں گے۔ اس پروگرام میں ہنگولی ضلع کے ایم پی ناگیش پاٹل اشتیکر کی خصوصی موجودگی ہوگی۔ ایم ایل اے پرتاپراو? پاٹل چکھلیکر، ایم ایل اے آنندراو? بونڈھارکر، ایم ایل اے راجیش پوار اور انچارج زرعی ترقی افسر سچن کپالے موجود رہیں گے۔ لاوانی مہوتسو، جو یاترا کا سب سے بڑا پرکشش ہے، کل سہ پہر 3 بجے منعقد کیا جارہا ہے۔

ضلع میں اسلحہ بندی پر پابندی عائد

ناندیڑ: یکم جنوری: (ورق تازہ نیوز) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دفتر کی طرف سے مطلع کیا گیا ہے کہ ناندیڑ ضلع میں 2 جنوری 2025 کی صبح 6 بجے سے 16 جنوری 2025 کی آدھی رات تک ہتھیاروں پر پابندی اور نقل وحرکت کے خلاف احکامات نافذ ہوں گے۔ ضلع میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مہاراشٹر پولیس ایکٹ 1951 کی دفعہ 37(1) اور (3) کے تحت 2 جنوری کی صبح 6 بجے سے 16 جنوری 2025 کو آدھی رات تک ضلع میں امتناعی احکامات نافذ کئے گئے۔ اس کے مطابق پانچ یا پانچ سے زیادہ افراد کو عوامی احاطے میں یا اس کے آس پاس اس حکم میں مذکور اعمال کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ اس حکم کا اطلاق ڈیوٹی پر موجود پولیس افسران، سرکاری ملازمین، شادیوں، جنازوں، مذہبی تقریبات، یاترا اور دیگر مجاز حکام کے ذریعہ خصوصی طور پر اجازت یافتہ جلوسوں پر نہیں ہوگا۔ ایسے جلوسوں کی اجازت دینے کا اختیار اور پانچ اور پانچ سے زیادہ کے اجتماعات، جلسوں، جلوسوں، مارچوں، لاو? ڈسپیکر کی آوازیں لگانے کا اختیار ضلع کے پولیس سٹیشن کے افسر انچارج اور دیگر پولیس افسران کے پاس ہوگا۔ اس طرح کی اطلاع پولیس سپرنٹنڈنٹ، ناندیڑ نے دی ہے۔

اداکارہ ارمیلا کوٹھارے کی گاڑی کی زد میں

ا? کر ایک مزدور کی موت، ایک زخمی

ممبئی: ممبئی کے کاندیولی میں ہفتہ کو مراٹھی اداکارہ ارمیلا کوٹھارے کو کار کی زد میں ا? نے سے ایک موت کی موت اور دوسرا زخمی ہوگیا۔ پولیس نے بتایا کہ کار کے ڈرائیور نے گاڑی پر کنٹرول کھودیا اور دو مزدوروں کو کچل دیا جس کے نتیجے میں ایک مزدور ہلاک اور دوسرا زخمی ہوگیا۔ اس حادثے میں اداکارہ اور ان کا ڈرائیور بھی زخمی ہوئے تاہم کار کے ایئر بیگ بروقت کھلنے کی وجہ سے اداکارہ بچ گئیں۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ ہفتہ کی صبح تقریباً 12:45 بجے پیش ا? یا، جب کوٹھارے جوگیشوری میں اپنے ایک دوست کو چھوڑ کر گھوڑبندر روڈ سے ٹھانے میں اپنے گھر کی طرف جارہی تھیں کہ ڈرائیور نے مبینہ طور پر حملہ کیا۔

خوش آمدید 2025: اس سال 'لاہور 1947' اور 'سکندر' سمیت کئی بڑی فلمیں ہوں گی ریلیز، 'باغی-4' بھی قطار میں

ممبئی: فلم شائقین کے لیے 2024 نہایت شاندار ثابت ہوا۔ سال کے ا? خر میں بھی فلم 'پشپا 2' نے ریکارڈ کا انبار لگا دیا۔ کچھ ایسی ہی امید 2025 سے بھی کی جارہی ہے۔ اس سال کئی بڑی فلمیں ریلیز ہونے والی ہیں اور 10 جنوری سے اس کی شروعات بھی ہوجائے گی۔ 10 جنوری کو فلم 'فتح' ریلیز ہوگی جس میں سونو سود اور جیکلین فرنانڈیز اہم کردار نبھا رہے ہیں۔ پھر 17 جنوری کو فلم 'ا? زاد' دستک دے گی جس میں اجے دیوگن اہم کردار نبھا رہے ہیں۔ اس فلم میں اجے کے بھتیجے امن دیوگن اور روینہ ٹنڈن کی بیٹی راشا تھڈانی بھی نظر ا? ئیں گے۔ کنگنا رانوت کی دیرینہ فلم 'ایمرجنسی' بھی 17 جنوری کو ہی ریلیز ہوگی۔ اس فلم میں کنگنا سابق وزیر اعظم ا? نجہانی اندرا گاندھی کے کردار میں دکھائی دیں گی۔ فلم میں ان کے ساتھ انوپم کھیر اور شریئس تلپڑے بھی ہیں۔ جنوری ماہ میں ریلیز ہونے والی ایک بڑی فلم 'لاہور 1947' بھی ہے۔ یہ فلم بڑے پردے پر 24 جنوری کو ریلیز ہوگی اور اس کا پس منظر ہند-پاک تقسیم پر مبنی ہے۔ اس فلم میں عامر خان، سنی دیول، پریتی زنٹا اور شبانہ اعظمی اہم کردار میں دکھائی دیں گے۔ اسی دن اکشے کمار کی سچی کہانی سے متاثر فضائیہ پر مبنی فلم 'اسکائی فورس' بھی ریلیز ہوگی۔ فلم میں اکشے کے ساتھ نمرت کور، سارہ علی خان اور ویر پہاڑیا بھی دکھائی دیں گے۔ 31 جنوری کو فلم 'دیوا' ریلیز ہوگی جس میں شاہد کپور، پوجا ہیگڑے اور پاویل گلاٹی اہم کرداروں میں ہیں۔ پاور ہاو? س اداکاروں سے مزین فلم 'دیوا' ایک بڑی ڈرامہ فلم ہے۔ یہ ایک باغی پولیس افسر کے ارد گرد گھومتی کہانی ہے۔ دنیش وجین کی 'میڈ کاک فلمز' بینر تلے بنی دیرینہ فلم 'چھاوا' 14 فروری کو سینما گھروں میں دستک دے گی۔ چھترپتی سنبھاجی مہاراج کے کردار میں وکی کوشل دکھائی دیں گے۔ ریلیز کی تاریخ چھترپتی شیواجی مہاراج کی جینتی (19 فروری) کے قریب ہے۔ 'چھاوا' ایک پیریڈ ڈرامہ فلم ہے جو ہندوستانی تاریخ کے ایک حصے کو سلور اسکرین پر پیش کرے گی۔ اجے دیوگن کی بلاک بسٹر فلم 'ریڈ' کا سیکوئل 'ریڈ 2' بھی اسی سال بڑے پردے پر دیکھنے کو ملے گی۔ اس میں ناظرین کو سسپنس، ایکشن اور ڈراما سب دیکھنے کو ملے گا۔ یہ فلم 21 فروری 2025 کو ریلیز ہوگی۔ سلمان خان کی اداکاری والی دیرینہ فلم 'سکندر' بھی 2025 میں ہی ریلیز ہوگی۔ اے ا? ر مروگداس کی ہدایت کاری والی اس ہائی بجٹ ایکشن سے بھرپور فلم میں اداکارہ رشمیکا مندانا بھی دکھائی دیں گی۔ ان کے علاوہ شرمن جوشی، کاجل اگروال اور پرتیک ببر جیسے اداکار بھی اہم کردار نبھاتے دکھائی دیں گے۔

ڈاکٹر ارشاد احمد خاں کی پروفیسر کے عہدے پر ترقی

ناندیڑ: (راست) ڈاکٹر ارشاد احمد خاں (صدر شعبہ اردو نیتاجی سبھاش چندر بوس آرٹس کامرس اینڈ سائنس کالج ناندیڑ) کی ایسوسی ایٹ پروفیسر سے پروفیسر کے عہدے پر ترقی عمل میں آئی۔ ڈاکٹر ارشاد احمد خاں پروفیسر سجاد احمد خاں (سابق صدر شعبہ اردو این ایس بی کالج ناندیڑ) کے بڑے فرزند ارجمند ہیں۔ ان کی اب تک گیارہ (11) کتابیں شائع ہوچکی ہیں اور چالیس (40) سے زائد تحقیقی وتنقیدی مضامین مختلف موخر ادبی رسائل وجرائد میں شائع ہوچکے ہیں۔ دو ریسرچ اسکالرز نے ان کی زیر نگرانی پی ایچ ڈی کی ڈگری تکمیل کی۔ حال ہی میں ان کی ادبی، علمی، تحقیقی وتنقیدی خدمات کو مدنظر رکھتے ہوئے انجمن علم وادب شکاگو امریکہ نے انہیں تحقیقی وتنقیدی زمرہ کا بین الاقوامی ایوارڈ تفویض کیا۔ ان کی پروفیسر کے عہدے پر ترقی پر جناب بالا صاحب پانڈے (صدر ابھینو بھارت شکشن سنستھا ناندیڑ) ڈاکٹر ایم وائی کلکرنی (پرنسپل این ایس بی کالج ناندیڑ) پروفیسر مجید بیدار (سابق صدر شعبہ اردو عثمانیہ یونیورسٹی حیدر آباد)' پروفیسر مقبول احمد مقبول (چیئرمین بورڈ آف اسٹڈیز سوامی رامانند تیرتھ مراٹھواڑہ یونیورسٹی ناندیڑ) پروفیسر حامد اشرف (صدر شعبہ اردو مہاراشٹر اودے گری مہاودیالیہ اودگیر) ڈاکٹر شیخ محبوب ثاقب (صدر شعبہ اردو شیواجی کالج اودگیر) ڈاکٹر سید نور الامین (شعبہ اردو شاردا مہاودیالیہ پربھنی) ڈاکٹر محمد انور الدین (صدر شعبہ اردو گورنمنٹ ڈگری کالج حسینی علم حیدر آباد) ڈاکٹر شیخ عمران (شعبہ اردو سینٹ مورس گورنمنٹ کالج ناگپور) کے علاوہ تمام دوست واحباب، عزیز واقارب اور محبان اردو نے انہیں مبارکباد پیش کی اور اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

ناندیڑ ضلع میں بچن سنکلپ مہاراشٹر کے پندرھوڑے کا آغاز کیا

ناندیڑ: یکم جنوری:- ناندیڑ ضلع کی پبلک لائبریری میں 1 سے 15 جنوری 2025 تک "وچن سنکلپ مہاراشٹرا" پڑھنے کے پندرھوڑے کے موقع پر کتاب کی نمائش اور ریڈنگ گروپ پروگراما اس طرح کے مختلف پروگرام منعقد کیے جارہے ہیں۔ محکمہ ہائر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کی ہدایات کے مطابق یکم جنوری سے 15 جنوری تک ضلع لائبریری آفیسر کے دفتر اور حکومت کی طرف سے ضلع میں تسلیم شدہ پبلک لائبریری کے تعاون سے مہاراشٹر کے ریڈنگ ریزولوشن کی پہل کے تحت آج مختلف پروگراموں کا آغاز کیا گیا۔ ڈائیلاگ پروگرام، کتاب کا جائزہ اور بیانیہ مقابلہ ڈسٹرکٹ لائبریری آفیسر آفس اور رام منوہر لوہیا پبلک لائبریری، ناندیڑ واگھالا سٹی میونسپل کارپوریشن میں منعقد ہوا۔ ڈسٹرکٹ لائبریری آفیسر اے وی سوریاوشی، میونسپل لائبریرین سری نواس اجاپوار نے بھی ناندیڑ میں ایک گروپ ریڈنگ کے دوران طلباء کے ساتھ مل کر پڑھ کر "ریڈنگ ریزولوشن آف مہاراشٹر" کی سرگرمی شروع کی۔ آج ناندیڑ ضلع سمبھاجی پبلک لائبریری، گسد اوانہ، بھگوان شری کرشنا لائبریری، بھوکر، ہوسنترم کا لتھیکر لائبریری، ارجاپور، سچکھنڈ گرووادارا اسنچلیت شری ہجور صاحب پبلک لائبریری، ناندیڑ، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر لائبریری، نگر پریشد شریگلمار، کندھار، دیوپور لائبریری۔ شری سنت نارائن گیری مہاراج پبلک لائبریری وساری، کالائبریری، بلولی نے اس سرگرمی میں بنیادی طور پر حصہ لیا۔

کیجریوال کا موہن بھاگوت کو خط لکھ کر بی جے پی کی شکایت کرنا صرف اور صرف 'پبلسٹی اسٹنٹ': دیویندر یادو

نئی دہلی: دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے ایک بار پھر کیجریوال کے قول وعمل کے تضاد کو لوگوں کے سامنے پیش کیا ہے۔ دراصل کیجریوال نے آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت کو خط لکھ کر بی جے پی کے متعلق شکایت کی ہے۔ کیجریوال نے خط میں بی جے پی پر ووٹ خریدنے کے لیے پیسے بانٹنے اور جمہوریت کو کمزور کرنے جیسے الزامات عائد کیے ہیں۔ اس خط پر دیویندر یادو نے کیجریوال پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کیجریوال کیسے بی جے پی پر یہ الزام لگا سکتے ہیں جب کہ وہ خود اس طرح کے عمل میں ملوث ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ کیجریوال کو خود اپنے گریبان میں جھانکنا چاہیے کہ وہ کس طرح عوام کو دھوکہ دینے کے لیے جھوٹے وعدے کرتے ہیں۔ اگر کیجریوال کی 11 سالہ دور حکومت اور جھوٹے وعدوں کی بات کی جائے تو کیجریوال کی حکومت پر ہی سوالیہ نشان لگ جائے گا۔ کانگریس ریاستی صدر نے اس حوالے سے مزید کہا کہ 2013 کے بعد سے لے کر آج تک کیجریوال نے دہلی کی عوام سے صرف جھوٹے وعدے کیے ہیں۔ انتخاب کے وقت لوگوں کو اہم ایشوز سے گمراہ کرنے کے لیے نئے نئے وعدے کرتے ہیں اور اقتدار ملنے کے بعد تمام وعدے بھول جاتے ہیں۔

سال 2025 میں جوبلی اور قومی دن کی تقریبات ضلعی انتظامیہ سے کرنے کی اپیل

ناندیڑ: یکم جنوری: (ورق تازہ نیوز) ضلعی انتظامیہ نے شہریوں اور معززین کا یوم پیدائش اور قومی دن منانے کی ہدایت کی ہے۔ درخواست کی گئی ہے کہ ضلع کے متعلقہ سرکاری دفاتر ان حکومتی ہدایات پر عمل کریں۔ سال 2025 میں ملک کی عظیم شخصیت کے یوم پیدائش اور قومی دن کو منانے کے حوالے سے محکمہ جنرل ایڈمنسٹریشن کے 27 دسمبر 2024 کے سرکلر کے مطابق ملک کی عظیم شخصیت کے یوم پیدائش اور قومی دن کو بھرپور طریقے سے منانے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ سرکلر کے ضمیمہ میں مذکور پروگرام تمام ہفتہ، اتوار اور عام تعطیلات پر منعقد ہوں گے اور اگر مرکزی حکومت اس سلسلے میں پروگرام میں تبدیلیاں تجویز کرتی ہے تو انہیں اسی کے مطابق منایا جانا چاہیے۔ ورنہ وہ تقریبات اسی دن منائی جائیں۔ حکومتی سرکلر مہاراشٹر حکومت کی ویب سائٹ www.maharashtra.gov.in پر دستیاب ہے۔ ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر ناندیڑ نے ہدایت دی ہے کہ ضلع کے تمام محکمہ جات کے سربراہ اس کا نوٹس لیں۔

ضلعی سطح کی عظیم الشان فروخت اور نمائش

ناندیڑ میں 6 سے 10 جنوری تک پروگرام کا انعقاد

ناندیڑ: یکم جنوری: (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ شہر اور ضلع میں خواتین اور تمام خاندانوں کے لیے مکر سنکرانتی کے موقع پر 6 سے 10 جنوری 2025 تک مہاراشٹر کی مشہور اشیاء کی ایک عظیم الشان فروخت اور نمائش کا اہتمام کیا گیا ہے جو صبح 10 بجے سے رات 10 بجے تک ہے۔ یہ نمائش ملٹی پرپز ہائی اسکول وزیر آباد ناندیڑ میں منعقد ہوگی اور اس نمائش کے ساتھ ناندیڑ والوں کو مہاراشٹر کے مختلف مشہور کھانے اور ثقافتی پروگراموں کی دعوت بھی ملے گی۔ تاہم ضلع دیہی ترقی کے نظام کے پروجیکٹ ڈائریکٹر ناندیڑ نے اس ضلع کے شہریوں سے اس کا فائدہ اٹھانے کی اپیل کی ہے۔ اس عظیم الشان فروخت نمائش میں خواتین کے بچت گروپوں کے ذریعہ تیار کردہ مختلف گھریلو اشیاء کی دعوت اور ریاست کے ویج، نان ویج، جنوبی ہندوستانی اور چینی مشہور کھانے پینے کی اشیاء کی دعوت ہوگی۔ ان میں نائیگاو? ں تعلقہ سے گھونگڈی، قندھار سے بیبا گونڈبی اور بیبا تیل، اردا پور سے کیلے کے چپس اور ہلدی، مہور سے بنجارہ ڈریس، ناندیڑ سے سویا پنیر، کولہاپور سے چپل، سولاپور سے مونگ پھلی کی چٹنی، دھرم آباد سے باجرے کی سخت روٹی، لال مرچ، لوہیا سے باجرہ کھروڑی، ہدگاو? ں سے ویج آملیٹ، امراوتی سے پران پولی ران پر بنی ہوئی، باجری کی روٹی اور چنے کا آٹا اور ٹھیچا، مردوں کے کپڑے، ساڑیاں، بچوں کے کھلونے، زیورات، گھر کی سجاوٹ کی چیزیں، بانس کی چیزیں، گنگکھیڈ کا مشہور کالم، کنوت کا دھندہ گم، چارولی اور شہد، بھوکر کی آملہ کینڈی، سودایا کا سمیٹکس، بینیکس بارودی سرنگوں، ناگواریاں کونکن کا جوا اور آم کا گودا، مزیدار پاپڑ، کردائی، اہلیہ نگر کا مشہور چندواد پیڑا، مختلف قسم کے اچار، گاوران زنجانائٹ مصالحے، ورمیسلی، راگی کھانے، تمام اقسام کی دالیں، گاوران گھی، مکھڈ کے نامیاتی لکڑی کی گندگی پر کردائی کا تیل، دستکاری، جے پور کی ٹوپیاں، ناسک اٹوان کی مالا، ساوڈن موتیوں کی مالا برتن وغیرہ فروخت کیے جائیں گے۔ نیز اس نمائش میں ہر شام 8 تا 10 بجے تک ثقافتی پروگرام ضیافت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ تاہم ضلع کونسل کے ضلع دیہی ترقیاتی نظام کے امید ڈسٹرکٹ مشن مینجمنٹ سیل نے ناندیڑ شہر اور دیہی علاقوں کے شہریوں سے اس سے فائدہ اٹھانے کی اپیل کی ہے۔

خوش آمدید 2025: ہندوستانی کرکٹ شائقین کی اس سال ہوگی خوب تفریح، چمپئنز ٹرافی پر سبھی کی نظر

ہندوستان میں کرکٹ شیدائیوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ نئے سال میں ان کے لیے تفریح کے کئی مواقع میسر ہونے والے ہیں۔ 2024 میں ہندوستانی مینس ٹیم ٹی-20 عالمی کپ کی چمپئن بنی تھی، اور اب 2025 میں سبھی کی نظریں چمپئنز ٹرافی پر مرکوز ہیں۔ یہ ٹورنامنٹ پاکستان میں کھیلا جارہا ہے، لیکن ہندوستان کے سبھی میچ دبئی (یو اے ای) میں کھیلے جائیں گے۔ 19 فروری سے 9 مارچ تک چلنے والے اس ٹورنامنٹ میں ہندوستانی ٹیم 'فیوریٹ' مانی جارہی ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ یک روزہ عالمی کپ میں بغیر کوئی میچ ہارے فائنل میں پہنچنے والی ہندوستانی ٹیم آسٹریلیا سے ہار گئی تھی۔ اب روہت بریگیڈ کی کوشش ہوگی کہ وہ چمپئنز ٹرافی جیت کر اپنی جھولی میں مزید ایک آئی سی سی ٹرافی کرے۔ 2025 میں آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ کا فائنل بھی ہونا ہے۔ یہ مقابلہ 11 سے 15 جون کے درمیان ہوگا اور 16 جون کو ریزروڈے کی شکل میں رکھا گیا ہے۔ جنوبی افریقہ نے فائنل کے لیے اپنا برتھ حاصل کرلیا ہے اور دوسری ٹیم کے لیے ہندوستان، آسٹریلیا و سری لنکا کے درمیان مقابلہ ہو رہا ہے۔ ہندوستان کے لیے بارڈر-گواسکر ٹرافی کا پانچواں اور آخری ٹیسٹ میچ بہت اہم ہے جو کہ 3 جنوری سے 7 جنوری تک کھیلا جائے گا۔ ہندوستان کو ڈبلیو ٹی سی فائنل کی دوڑ میں برقرار رہنے کے لیے یہ ٹیسٹ میچ جیتنا ضروری ہے۔ ہر سال کی طرح 2025 میں آئی پی ایل اور ڈبلیو پی ایل بھی کھیلا جانا ہے۔ کرکٹ شیدائیوں کے لیے ٹی-20 فارمیٹ کا یہ ٹورنامنٹ ہمیشہ ہی تفریح سے بھرپور ہوتا ہے۔ انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کا اٹھارہواں ایڈیشن 14 مارچ سے 25 مئی کے درمیان منعقد ہوگا۔ ویمنس پریمیر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کی بات کریں تو یہ 21 فروری سے شروع ہوگا۔ اس سال خواتین کا یک روزہ عالمی کپ بھی ہونا ہے اور اہم بات یہ ہے کہ ٹورنامنٹ کا انعقاد ہندوستان میں ہی ہوگا۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جیولرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
KULSUM JEWELLERS
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

9545332211 عبدالماجد
8999942523 عبدالرحمٰن
BIS 916 Hallmark
زینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگری کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔